







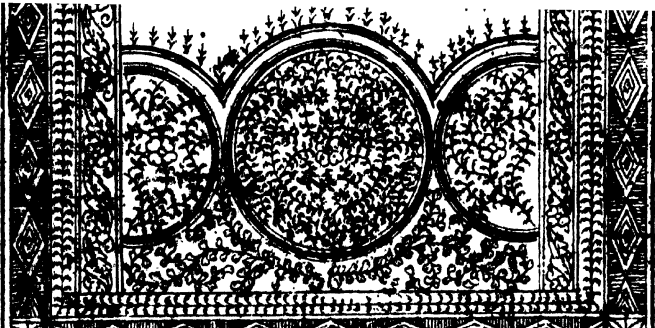




تاليف آية الله العظمى آية الله الخميني



در سطح جهانی با اهتمام ویژه آیت الله العظمی سلجوقی



۲۹۷ ۱۲۱  
۶-۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحیم والا

أَمَّا بَعْدُ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ فَهَذِهِ أَرْجُونَ

پہلے تعریف خدا کے اور درود پھر صلیبی کی یہ پچاس

حَدِيثًا مُسْنَدًا بِالسَّنَدِ الصَّحِيحِ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبَانِيهَا بِسِيرَةٍ وَمَعَانِيهَا

كَثِيرَةٌ لِيَدْرِسَهَا رَاغِبٌ خَيْرٌ جَاءَ أَنْ

يَدْخُلَ فِي زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

أَوَّلُ تَرَدُّدٍ

Handwritten notes in Urdu script, including a large 'بسم' at the top and various smaller annotations.

وَالشَّاءِ





عَنْ وَالِدِهِ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ وَالِدِهِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ أَبِي  
 بَيْتِ بَابِ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ أَبِي  
 عَلِيٍّ عَنِ وَالِدِهِ مُحَمَّدِ بْنِ زَاهِدٍ عَنِ وَالِدِهِ أَبِي عَلِيٍّ عَنِ لَيْثِ  
 عَلِيِّ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ  
 الْقَاسِمِ عَنِ وَالِدِهِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنِ وَالِدِهِ الْحَسَنِ عَنِ وَالِدِهِ  
 الْقَاسِمِ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ  
 جَعْفَرِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أَبِي زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَنِ  
 جَعْفَرِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ  
 أَبِيهِ الْأَمَامِ الْحُسَيْنِ عَنِ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ  
 بَابِ الْأَمَامِ الْحُسَيْنِ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ لَيْثِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ  
 عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اُولَئِكَ كَفَرُوا بِأَحْسَنِ مَا كَفَرُوا بِهِ قَوْمًا يَلْعَبُونَ  
 لَيْسَ خَيْرُكُمْ الْغَائِبَةُ وَالْحَرْبُ خُدَعَةٌ  
 خَيْرُكُمْ مَنْ كَفَرَ بِأَحْسَنِ مَا كَفَرَ بِهِ قَوْمًا يَلْعَبُونَ  
 وَالْمُسْلِمُ مِرَّةً الْمُسْلِمُ وَالْمُسْتَشَارُ مَرَّتَيْنِ  
 اِيك مسلمان دو ستر مسلمان کا آئینہ ہے و جب مشورہ سے جاؤ اسے امانت داری لازم ہے

Handwritten marginal notes in Urdu script, including the word 'فان' at the top and 'من' in the middle, with various annotations and commentary.

وَالله



المَشْطُ وَالْغُزْغُزُ غِزْزَتِ النَّفْسُ وَالسَّعِيدُ مَنْ

کے اڈانے و سنے پر وہابی وہ جو دل کی سنے پر وہابی ہو بیک بخت وہ جس جو

وَعُظَّ بغيره وبلا وان من الشعر حكمة و

دوسرے کا حال دیکر کراپ خبردار ہو جاوے اذالبتہ بعضے شعر تو سرسہ حرکت ہی ہوتے ہیں اور

ان من البيان لسحرا وبلا عفو الملوك ابقاء

البتہ بعضے تقریر تو جادو ہوتے ہیں پادشاہوں کی شمشک ہانی

للملك وبلا المؤمن احب وبلا ما هلك

رکھنے کا سبب ہے اذی اور اسے ساتھ ہو گا جس سے محبت رکھا جائے نہ زیادہ ہوا

امرء عرف قدره وبلا الولد للفراش وللعاهر

وہ آدمی جسے اپنی حقیقت پہچانی لڑکا عورت کا اور مرد حسرتام کار کو

الحجر وبلا اليد العليا خير من اليد السفلى وبلا

پتھر ہے اوپر کا ہاتھ بہتر ہے والے ہاتھ سے ہے

لا يشكر الله من لا يشكر الناس وبلا

خدا سنی نہ مانے گا جسے لوگوں کا حق نہ مانا

حكك الشمة بعمه وبلا جبلت

دوستی چیز کی بھگو اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے ف انسان

ف  
نہا تو سب میں جو ہوا ہے

ف  
پوش ہو جاوے جس کی صورت

ف  
کسی طرح کی زیادہ دینی

ف  
بہت کلمتیں ہیں اسرار

ف  
سائنس کے لئے

Handwritten notes at the bottom of the page, including the word 'مَشْطُ' and other illegible script.



وَلَا كَادَ الْفَقْرَانِ تَكُونُ كَفْرًا مَعَ السَّفَرِ قِطْعَةً

لکھای کہ عجبی کفر ہو جائے ف سفر خراب کا ایک

مِنْ الْعَذَابِ وَالْجَائِلِينَ بِالْأَمَانَةِ وَالْخَيْرُ الزَّادُ

جائیں امنت واری کے ساتھ ہوتے ہیں ف خیر توشہ

الْتَّقْوَى وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

پہنچا رہا ہے

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًا وَحُجَّةً أَدَاءً

وَأَوْتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْحَمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْرَهُ عَنَامًا

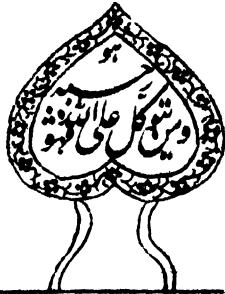
مُؤَامَلَةً وَأَجْرَهُ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَرَيْتَ بَيْنَنَا عَزَمْتُمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ

أَخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

رَبَّنَا نَقْبَلُ مِنْكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'سفر خراب کا ایک' and 'خیر توشہ'.

संस्कृत विश्वविद्यालय  
SANSKRIT VISHWAVIDYALAYA LIBRARY  
ACCE. NO. ५५१ D. १०००  
Cat. No. ....  
Sub. ....



رسالہ راہِ نجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَحْمَدٌ لِلّٰهِ عَلٰی نَوَالِهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجِبٍ اَجْمَعِیْنَ  
ای عزیز و سجموم اس بات کو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہے جو کوئی  
مسلمان ہونے کی دو ستون میں داخل ہو دنیا میں بھی اُس پر رحمت ہو اور قضا  
میں بڑے بڑے درجے بہشت میں پاوے اور بغیر مسلمان ہونے کوئی  
عبادت قبول نہیں ہوتی اس واسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ پہلے مسلمان  
اور اسلام کے مسئلے سیکھے اور اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیوں کو سکھا  
تو مرنے کے وقت نجات عذاب سے پاوے اور نہیں تو بہت عذاب  
دیکھے گا یہ بھی اور اُس کے گھر والے بھی اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے  
کے کئے کتابوں معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہوں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزیں ہیں اول کلمہ شہادت کا

پہلے کلمہ

دو شری نماز شری زکوٰۃ جو مئی حج پانچویں روز بے رمضان کے  
 اب سنو تم پہلے کلمے کی معنی فرض ہی ہے مسلمان پر کہ زبان سے  
 اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنے والا سارے جہان کا  
 ایک ہے اللہ اس کا نام پاک ہے کوئی اس کا شریک نہیں سب  
 بڑایان اور کمال اس کے ہیں اور وہ سب عیبوں سے پاک ہے کسی کام  
 میں کسی کا محتاج نہیں اور سب کے محتاج سب چیزوں کی اسے خبر ہے  
 ایک ذرہ اس سے چھان نہیں اسے سب چیزوں کی قدرت ہے  
 جو چاہے سو کرے کوئی اس کے حکم کو پھیر نہیں سکتا اور جو کچھ بندے کا  
 کرتے ہیں بھلا یا برا بلکہ جو دنیا میں ہوتا ہے سب خدا کی تقدیر سے خلدے  
 پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلانے سے فلانے وقت ایسا ایسا ہوگا  
 اور ایمان لاوے کہ فرشتے بندے خدا کے ہیں پیدا ہوئے اور سے  
 پاک ہیں گناہ نہیں کرتے جس جس کام پر خدا نے مقرر کر دیا اس پر  
 قائم ہیں نہ مرد ہیں نہ عورت کھاتے پیتے نہیں خدا کا ذکر ان کی زندگی ہے  
 گنتی ان کی خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا ان میں چار فرشتے بہت نامور ہیں  
 جبریل کہ کتاب میں خدا کی اور حکم خدا کی پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے میکائیل



کہ روزی خدا کے حکم سے بندوں کو پہنچانے میں اور مہذبہ کی تیاری بھی کرتے  
 ہیں اسرافیل کہ صور مہذبہ میں لٹے لٹے کہتے ہیں قیامت کے دن پھونکن  
 کے عزرائیل کہ مرنے کے وقت جان نکالتے ہیں اور ایمان لائے کہ خدا  
 کتابیں پیغمبروں کو بھیجی ہیں توریت حضرت موسیٰ پر انجیل حضرت عیسیٰ پر  
 زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد مصطفیٰ پر علیہم الصلوٰۃ والسلام اور  
 بعضی کتابیں اور پیغمبروں پر جو کچھ خدا کے کتابوں میں لکھا ہے سب حق ہے  
 اس سب پر ایمان لاوے اور ایمان لاوے کہ خدا نے بندوں کے ہدایت  
 کے واسطے دنیا میں پیغمبروں کو بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پیغمبر نے چلین اس راہ  
 پر چلو تو دین دنیا تمہارا درست رہے جو کوئی دوسری راہ چلے گا دوزخی  
 ہو گا سب پیغمبر برحق ہیں اور گناہوں سے پاک اور سارے خدا سے  
 افضل ہیں ان کے درجے کو کوئی نہیں پہنچتا ہے اول پیغمبر حضرت آدم ہیں  
 باپ سب آدمیوں کے ان کے چچے اولاد سے ان کے اور بہت سے  
 پیغمبر ہوئے گنتی ان کی خدا کو معلوم ہے آخر سب سے چچے دنیا میں حضرت  
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پرورد  
 حضرت کا سب سے پہلے پیدا ہوا تھا اسی واسطے حضرت سب پیغمبروں

سردار بن پیدا ہونے مکہ شریف میں جب چالیس برس کے ہوتے تب  
 خدا کی طرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اترنا شروع ہوا پھر تیرہ برس  
 مکہ شریف میں اوزر سے ومان معراج ہوئی حضرت جبریل علیہ السلام براق لے کر  
 آئے حضرت کو سوار کر کے مسجد اقصیٰ میں لے گئے اور ومان سے سابقہ  
 آسمان پر حضرت تشریف لے گئے عرش کرسی سب کچھ دیکھا اور بہشت  
 اور دوزخ کی بھی سیر کی اور اس رات میں بڑی بڑی نعمتیں خدا کی طرف  
 سے پائیں اور پانچون نماز بھی ومان فرض ہوئیں پھر جب حضرت تیرن برس کے  
 ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ پاک میں آئے دس برس  
 ومان رہے جب ترستھہ برس کے ہوئے وفات پاتے چنانچہ فرزند  
 حضرت کی ومان بنی چار کرسی حضرت کی یہ میں محمد بن عبداللہ بن عبد  
 المطلب بن ہاشم بن عبد مناف اور ایمان لاوے کہ مرنے کے سچے  
 آدمی کے پاس دو فرشتے منکر اور نکیر آ کے سوال کرتے ہیں رب تیرا کون  
 ہے دین تیرا کیا ہے یہ کون شخص ہے کہ تمہارے پاس آیا تھا مردہ  
 اگر بایمان ہے جواب ان کو دیا ہے رب میرا اللہ دین میرا اسلام  
 اور یہ شخص رسول خدا کے ہیں ہمارے واسطے خدا کے حکم لے کر آئے تھے

پھر اس مُردے پر عذ کی رحمت ہوتی ہے بہشت کی طرف دروازہ ہے  
 واسطے کھول دیتے ہیں اور جو یہ مُردہ نے ایمان تھا منکر کبیر کا جواب نہیں آتا  
 ہر بار کہتا ہے میں نہیں جانتا پھر اس پر عذاب سخت کرتے ہیں اور دروازہ  
 دوزخ کی طرف کھول دیتے ہیں اور ایمان لاوے کہ قیامت آئی برحق اس  
 دن حضرت اسرافیل صُور پھونکیں گے آسمان پھٹ جاوین گے اور تارے  
 توٹ جاوین گے اور ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور ہاڑاڑتے پھریں گے جسے  
 رومی کی گالی پھر زمین آسمان اور سارا جہان فنا ہو گا جب دوسرے بار  
 صُور پھونکیں گے پھر سب کچھ موجود ہو جائے گا مُردے گورون سے نکلین گے  
 اور ترازو عمل کی کٹھنی ہوگی اور نامہ اعمال کے ان کے ماتھوں میں دین گے  
 اور حساب کریں گے ماتھ پانوں اوسکے گواہی دین گے کہ جیلے کام کئے تھے  
 یا نہ اور دوزخ کی میٹھی پر پل صراط کھڑا ہو گا بال سے باریک اور تلوار سے تیز  
 اوپر سب کو چلنے کا حکم ہو گا نیک اسی سے چلے جائیں گے کہ جیسی چلی یا باؤ یا جیسی  
 گھوڑا تیز اور بعضے پیادوں کی طرح اور بہت سی دوزخ میں کٹ کر گرینگے  
 اور ایمان لاوے کہ حق تعالیٰ نے حضرت پیغمبر کو حوض کوثر دیا ہے وہ پانی  
 اوسکا شہد سی مینا اور دودہ سی سفید ہے کوزے اوسکے بہت ہیں

جیسے آسمان کے تارے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر  
 بیٹھ کر قیامت کے دن اپنی اسنت کو پانی پلاوین گے جو کوئی پتے کا چہرہ یا سیا  
 ہنہوگا اور ایمان لاوے کہ حضرت رسول خدا اور سارے پیغمبر اور اولیاء اور  
 نیک آدمی شفاعت گنہ گاروں کی قیامت کے دن کریں گے اور ایمان لاو  
 کہ مسلمان کو بڑی بڑی نعمتیں بہشت میں ملین گی کمانے کو میوے پینے  
 کو شربت خدرت کو حورین اور ظلمان رہنے کو مکان اچھے اچھے سب سے  
 بڑی نعمت بہشت میں دیدار خدا کا ہے کہ اپنے فضل سے مسلمانوں کو فیض  
 کرے گا اور کافروں کو دوزخ میں بڑے بڑے عذاب ہوں گے  
 آگ سانپ بچھو گرم پانی طوق زنجیر کاٹھے بدبو کے مکان اور بہت سے  
 عذاب ہیں حق تعالیٰ دنیا سے ساتھ ایمان کے اٹھاوے اور سب  
 مسلمانوں کو عذاب سے بچاوے اور ایمان لاوے کہ جو کچھ قرآن اور حدیث  
 میں بہشت دوزخ کا احوال اور اگلی پھلی باتیں لکھی ہیں سب حق ہیں اور جو بتا  
 موافق شرع کی ہے حق ہے اور جو بت خلاف قرآن اور حدیث کے  
 ہے سب باطل ہے اور بڑی ہے اور ہر مسلمان پر لازم ہے کہ حضرت  
 رسول خدا کی خوشی کے واسطے حضرت کے اہل بیت اور ازواج مطہرات

سے اور حضرت کے یاروں سے محبت اور اعتقاد رکھے اور تمام امت  
 میں ان کو افضل اور بہتر سمجھ اور ان سب کی تعظیم کرے جب کسی کا نام  
 ان میں سے پہنچے رضی اللہ عنہ کہے قرآن میں ان کی بڑی تریف ہی اور  
 حضرت نے بہت سی خوبیاں ان کی نیلن کی ہیں دو ستہ ان کا ہستی  
 اور دشمن ان کا روزی ہے ان سب میں حضرت ابو بکر حضرت عمر  
 حضرت عثمان حضرت علیؓ کو افضل جان کے بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے  
 رضی اللہ عنہم اجمعین ان سب باتوں پر اعتقاد کر کے حق جان کے پکڑاں  
 ہو کے سنے وضو نماز کے کیے اور نماز کو سارے عبادتوں میں افضل بہتر  
 فرض خدا کا سمجھ کے پانچوں وقت نماز کو جماعت سے ادا کرے اور سستی  
 سے کبھی ترک نہ کرے فرمایا حضرت رسول خدا نے جو کوئی محافظت کرے  
 نماز پر ہو گا واسطے اس کے نورا اور حجت اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی  
 محافظت نہ کرے نماز پر نہ لے سے نورا ہو نہ حجت نہ نجات اور ہو وہ شخص دن  
 قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور مان اور ابی بن خلف کے اور نہ  
 فرمایا حضرت نے کہو تم اپنے اولاد کو نماز کریں جب سات برس کے ہوں  
 اور جب دس کے ہوں مار کے نماز پڑھاؤ یہ بیان وضو کا فرض ہے

دو ستہ ان کا ہستی

بیان وضو کا فرض ہے

چار من ایک منہر دھونا مانتے کے پانوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور دونوں  
 کانوں تک دو سو دو نون مانتے دھو مانتیوں سمیت تیسرا ہی چوتھا ہی  
 سر کا مسح کرنا چوتھے دونوں پانوں دھونا تھون سمیت ان چار چیز سے  
 اگر بال برابر سوکھا رہے وضو صحیح نہیں ہوتا یوں جب کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 پڑھ کے دونوں مانتے پہنچن تک تین بار دھوین پھر تین گلی کرین مسواک  
 سمیت آڑتین بار ناک میں دابنے مانتے سے پانی ڈال کے بائیں سے  
 ناک جھاڑیں آڑتین بار منہ دھوین آڑتین بار دونوں مانتے کہنیوں سمیت  
 دھو کے ایک بار سارے سر کا مسح کر کے کانوں کا مسح کرین آڑتین بار  
 تھون سمیت دونوں پانوں دھوین وضو تمام ہوے وضو کرتے ہوئے  
 کلمہ شہادت کا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ  
 اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَابِيْنَ وَ اجْعَلْ لِيْ مِنَ النَّاسِ  
 سَجْدًا لَكَ اللهُ وَبِحَمْدِكَ وَاسْتَعْفُوكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ  
 آڑ دو گانہ نفل پڑھے ثواب بہت پاوے وضو کرتے ہوئے دنیا کی بات  
 کرینی مکروہ اور بہت پانی ڈالنا برا ہے نواقص وضو کی جو نجاست  
 آدمی کی آگے چھ سے نکلے وضو ٹوٹ جائے آڑ لہو یا پیٹ نکل کے بے وضو

10

توضیح وضو

قوت جائے اور چٹا یا کروشٹ لگا کے یا گلیہ دس کے سوسے و شو قوت  
 جائے اور جو قاعدہ بند و بست نما نیکے میں سو جائے کھر یا زکوع میں یا سجدہ  
 میں یا شیا ہو و وضو نہیں ٹوٹتا جو ڈھیلا نہ ہو اور جو شاپنی کرست ہو یا مد  
 بیماری سے مست ہو یا بیماری سے غشی ہو یا باؤ لا ہو و وضو قوت جانے  
 بیان غسل کا غسل کے اندر فرض تین چیزیں تھکی کر ناناک میں پانی نہ  
 ڈالنا سارے بدن پر ایک بار پانی بہانا پر سنت یوں ہے کہ پہلے ہاتھ  
 دھوئے اور ناپاکی بدن سے دور کرے پھر وضو کرے پھر بدن پر تین بار  
 پانی بہا کرے غسل جماع سے فرض ہوتا ہے دو لون پر مٹی نکلے یا نہ نکلے  
 اور جو سونا اٹھا اور بدن پر یا کپڑے پر مٹی پاوے غسل فرض ہے احتلام  
 یا دہویا نہ ہو پر جو احتلام یا دہو اور بدن پر یا کپڑے پر اثر نہ پاوے غسل  
 واجب نہیں اگر عورت کے پاس شیا سے ماتھ لگایا یا لوسہ لیا اور نہ  
 ویسے ہی شہوت ہو کے چپ سا نکلے اسے مذی کہتے ہیں اس کے نکلنے  
 سے غسل واجب نہیں ہوتا پر جو ماتھ لگانے سے مٹی شہوت سے نہ  
 کو دے نکلے اور لذت ہو مٹی غسل واجب ہوا علما فرماتے ہیں کہ جو ان کا  
 سونا اٹھا اور نازی پطر اوت مذی کی پائی اسے چاہئے کہ احتیاط کے واسطے

بیان غسل کا

غسل کے لئے جب عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو اس پر غسل واجب  
 ہوا اگر مدت حیض کی تین دن ہیں اور زیادہ دس روز میں اس مدت  
 کے اندر جس رنگ کا لہو نکلے وہ حیض ہے جب سفید پانی آیا حیض ہو چکا  
 غسل کر کے نماز پڑھے جتنے کے پیچھے جب تلک لہو نکلے نماز موقوف کرے  
 جب خشک ہو جائے نماز پڑھے جو لوہو چالیس دن سے لگے پھر غسل نہ  
 کرے نماز پڑھے حیض اور نفاس میں نماز نہ پڑھے اور روزہ نہ رکھے جب کھو  
 جائے نماز کی تھانہ میں پر روزہ بتتے کھاوے اتنے قصا کرے عورت  
 سے حیض و نفاس میں جماع کرنا حرام ہے اور استحاضہ میں روا ہے  
 ہے وضو والے کو قرآن شریف پڑھا تھ لگانا روا نہیں پڑھا تو پھر عورت اور  
 حاجت غسل و لے کو دونو بائیں رو انہیں اور سجید میں جانا بھی روا نہیں اور  
 کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہیں **بیان تیمم** کا اگر نمازی کو پانی  
 نہ ملے ایک کو سن بھر دور ہو یا بیماری سے پانی نخلل کرنا ہو پاک مٹی پر  
 تیمم کر کے نماز پڑھے ہرگز نماز ترک نہ کرے پہلے نیت کرے پھر کرتا ہوں  
 میں واسطے دور ہونے ناپاکی کے اور دست ہونے نماز کے تقریباً الی اللہ تعالیٰ  
 نیت کر کے دونوں ہاتھ زمین پر مار کے سنبھ پر ملے پھر زمین پر مار کے دونوں

۱۱

**بیان تیمم**



ماتھون کو کہنوں سمیت ملے اور ایسے طرح ملے کہ جتنا منہ ماتھہ دھونا  
 ہم سب جاگہ ماتھہ پیچھے اور اگر ماتھہ میں انگوٹھی ہو اسے بھی ہلاوے تیمم  
 غسل کی اور وضو کی ایک سی جی جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک  
 ہوتا ہے تیمم سے بھی پاک ہوتا ہے نہ وسوسہ نماز قرآن پڑھا کرے  
 جب تک پانی نہ ملے جب پانی ملا تو تم ٹوٹا اور جن چیزوں سے وضو  
 ٹوٹ جاتا ہے ان ہی سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے اگر بدن یا کپڑا پاک ہو  
 اور پاک کرنے کے واسطے پانی نہیں ملتا اس طرح نماز فرض پڑھے پر جو  
 ستر کے موافق کپڑا پاک ملے سارے کپڑے ناپاک اتار کے نماز پڑھے  
**فرض نماز کے تیرہ بن سات باہر نماز سے ہیں اور**  
 چہ اندر نماز کے باہر کے سات یہ ہیں اول پاکی بدن کی دوسری پاکی  
 کپڑے کی تیسری پاکی جلے نماز کی چوتھی ستر ڈھانکا پانچویں وقت  
 پر نماز پڑھنی چھٹی قبلہ کے طرف کھڑا ہونا ساتویں نیت نماز کی دل میں کرنی  
 یعنی جی میں سمجھنا کہ فجر کی فرض پڑھتا ہوں نیت زبان سے کرنی ضرور نہیں  
 چاہے کسے چاہے نہ کہے اگر آدمی کے بدن میں پھوڑا ہے یا زخم ہے  
 اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہے یا باؤ کھینچ

بند نہیں ہوئی یا درست بند نہیں ہوتے یا تکبیر چلتی ہے بند نہیں ہوتی نہ  
ایک آدمی ہر نماز کے وقت وضو تازہ کیا کرے اور نہ خطرہ نماز پڑھا کرے  
نازک نہ کرے جب وقت نماز کا گیا وضو تازہ کر دے کہ تر ڈھانکا ناف  
سے زانو سیت فرض ہے اور عورت حرہ کو سارا بدن ڈھانکا نہ  
فرض ہے سوا سنبہ اور دونوں ہتھیلی اور دونوں پاؤں کی اور باندی کو پیت  
اور پیشی سے گھٹنیوں سیت ڈھانکا فرض ہے اور باقی مستحب جتنا ستر  
فرض ہے اس میں سے جو نہ سے عضو کی چوتھائی نہ سائز میں کھل جائے  
نماز ٹوٹ جائے جیسی چوتھائی ران کی یا چوتھائی ذکر کی یا انشین کی یا  
پوتھکی یا چوتھائی عورت کے سر کی یا کھین اور کھل جانے نماز فاسد ہو جائے  
جسے کپڑا میسر نہ ہو ننگا نماز کرے ترک نہ کرے کہ نماز کے ترک کا بڑا عذاب  
ہے جسے گڑھی بجا مہ کرنا میسر ہو اسے ٹوپی سے یا اکیلی ازار سے نماز رکھو  
ہے ثواب کم ہو جاتا ہے پر نماز جاتی نہیں جو ستر فرض ڈھکا ہو اگر غازی  
جگھل میں ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہ ہو جھڑ ہو یا اندھیری رات ہو اور کوئی  
آدمی نہ ملے جس سے پچھے ایسی جگہ سوچ کرے جس طرف دل کا  
شہادت دے اسی طرف نماز کرے بغیر سوچ کے نماز درست نہیں اور

جو کئی آدمی ہوں ہر آدمی اپنی سوچ یعنی قیاس پر نماز کرے وقت نمازوں  
 کے مشہور ہیں پُرتب یوں ہے کہ صبح کی نماز اور اہل وقت سے اور پڑ  
 کر کے قراءت سے پڑے اور ظہر کی نماز گرمیوں میں ذرا اوپر سے پڑے اور عصر  
 کی نماز برکے دن اور کر کے پڑے اور عشاء کی نماز بڑی رات گئے پڑے  
 اور باقی نمازین اول وقت پڑھے بہتر ہے جس وقت سوچ نکلے اور جس  
 وقت دو پہر برابر ہو اور جس وقت سوچ چھے نماز پڑھنی درست نہیں نہ وقت  
 نہ نفل نہ نماز جائزے کی نہ سجدہ تلاوت کا پڑ جس نے عصر کی نماز نہ پڑی ہو  
 ناپیاری کو سوچ کے چھنے کے وقت پڑھے صبح کے نماز کے چھے سوچ کے  
 نکلنے سے پہلے اور عصر کے نماز کے چھے سوچ چھنے سے پہلے نفلین پڑھنی مکہ  
 میں پڑھنا نماز جائز ہے چھ فرض داخل نماز کے یہ ہیں اہل تکبیر یہ یعنی  
 اللہ اکبر کہہ کے نماز شروع کرنی دو ساری کھڑے ہو کے یا نہ پڑھنی تیسری  
 قراءت یعنی نماز پڑھنے میں کچھ قرآن شریف پڑھنا چوتھی تکبیر یا پنجویں دوہا  
 سجدہ برکعت میں کرتے چھٹی قعدہ آخر یعنی آخر نماز کے نیت کی  
 قدر بیٹھنا فرض نماز اور وتر بیٹھ کے پڑھے بغیر بیماری کے میچ نہیں اور سنت  
 اور نفل بیٹھ کے بھی جائز ہے پڑھ کرے ہو کے پڑھنا بہت ثواب ہے یہ

تیرہ فرض نماز کے یعنی ان میں سے اگر ایک بھی ترک کرے نماز قوت با  
 پھر کے نماز پڑھے امام اعظم صاحب کے مذہب میں ایک آیت قرآن نہ  
 کی پڑھنی نماز میں فرض ہے اور ایک آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہے  
 یا سنت پر اور اماموں کے مذہب میں الحمد ساری پڑھنی فرض ہے  
 قراءت دو رکعت فرضوں میں فرض ہے اور باقی میں سنت ہے اور جو  
 و تراویح سنت اور نفل ہو ہر رکعت میں قراءت فرض ہے واجب  
 نماز کے پودہ میں اول ساری الحمد پڑھنی دو ساری الحمد کے چھ سورت  
 ملی ہوئی پڑھنی تیسری رکوع سجدوں میں دیکر کرنی چوتھی رکوع کر کے رکوع  
 کھڑے ہو کر سجدے کو جانا پانچویں ایک سجدہ کر کے بیٹھ کر دوسرا سجدہ  
 لکھنا چھ درمیان نماز کے تعینات کے واسطے بیٹھنا تو یہ التحیات  
 دو نون قدون میں پڑھنی آٹھویں پکار کے پڑھنا جان پکار کے پڑھتے ہیں  
 امام کو اور آیت پڑھنا جان آیت پڑھنا ہے تو یہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ  
 اخر نماز کے کہنا دسویں و عشاء قوت وتر میں پڑھنی گیارھویں چھ چھ تکبیریں اول  
 عید کی نماز میں پڑھنی گیارھویں چار رکعت فرض میں سے دو رکعت اول  
 قراءت کے واسطے مقرر کرنا تیرھویں جو فرض بار بار ہر رکعت میں آتے ہیں

بین واجب ہے

اس میں ترتیب رعایت کرنی چوتھویں ہر واجب میں ترتیب نگاہ کرنی  
 سب چودہ واجب ہوئے ان میں سے اگر قصد کر کے ایک ہی ترک نہ  
 کرے گا نماز جاتی نہیں بر نہایت مکروہ ہوتی جب اور جانے کے پاس ہو جاتا  
 ہے واجب ہے کہ پھر کے اس نماز کو پڑھ لے اور جو ان واجبوں میں نہ  
 ایک یا زیادہ ایک سے بھول کے ترک کیا اور آخر نماز کے سجدہ پہنچا  
 کر لیا نماز صحیح ہوئی اور جو سجدہ پہنچا گیا واجب ہے کہ یہ نماز پھر کے  
 پڑھے اور جو پھر کے نماز نہ پڑھے فرض اتر گیا پر واجب ہے کہ ترک سے  
 گناہ برپا نہ ہو سجدہ پہنچا ہے کہ جب آخر کی التعمات پڑھ چکے  
 سلام پھیر کے دو سجدہ کرے پھر التعمات درود و دعا پڑھنے کے سلام پھیر  
 لازم ہے بر مسلمان پر کہ الحمد اور کئی سورتیں قرآن کی اور جو چیز کہ  
 کے اندر پڑھی جاتی ہے خوب صحیح کر کے یاد کرے اور متین ہو گا کہ کار ہو گا  
 یعنی غلیظوں سے نماز جاتی رہے گی اگر التعمات سے پہلے بھول کے سورت پڑھ  
 گیا یا نیک آیت پڑھ گیا سجدہ پہنچا واجب ہو گیا جو التعمات کے پیچھے پڑھ  
 پڑھنا بھول گیا تیسری یا چوتھی میں الحمد کے پیچھے پڑھ لے اور سجدہ پہنچا  
 کرے امام پر واجب ہے کہ دو رکعت صبح اور مغرب اور عشا اور جمعہ اور

بیانِ بیدار کا

عیدین اور تمام تراویح میں قنوت پکار کے پڑھے اور پڑھتا ہوا یا قضا کرو  
 بھول کے آہستہ پڑھے سجدہ سہو کا کر کے اور کیلہ آدمی مختاری چلتے نہ  
 ان نمازون میں پکار کے پڑھے چلے آہستہ اگر وقت پڑھتا ہو پکار کے  
 پڑھنا اچھا ہے اور جو ابلا قضا پڑھتا ہو آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہیں اور ظہر  
 عصر کے نماز میں اور دن نکلے نفلوں میں سب آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہیں اگر  
 دو رکعت پڑھنے کے التعمیات کے واسطے بیٹھا بھول گیا جب تک سیدھا کھڑا نہ  
 نہیں ہوا بیٹھ جائے اور التعمیات پڑھے اور سجدہ سہو کا لازم نہیں اور جو  
 سیدھا کھڑا ہو گیا پھر نہ بیٹھے آخر نماز کے سجدہ سہو کا کر کے اور جو پھر بیٹھا  
 جا گا نماز توٹ جائیگی اور جو چار رکعت پڑھنے پانچویں کے واسطے کھڑا ہوا  
 اور التعمیات بھول گیا جب تک پانچویں رکعت کا سجدہ نہیں کیا بیٹھ  
 جائے اور التعمیات پڑھے اور سجدہ سہو کا کر کے سلام پیرے نماز درست  
 ہوے اور جو پانچویں رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہوئی یہ نماز نفل ہوئی چلتے  
 التعمیات پڑھنے کے سجدہ سہو کا کر کے سلام دے اب چار رکعت نفل  
 ہوئیں اور ایک رکعت ضایع ہوئی اور جو چلتے پانچویں کے ساتھ ایک  
 رکعت اور پڑھنے کے چھ پوری کر کے سجدہ سہو کا کر کے سلام دے اب

چہون نقلین ہو جائیں گے اور جو چار رکعت کے پچھتیمات پڑھ کے بھول کے  
پانچویں کے طرف کھڑ ہو جائے جب یاد آوے بیٹھ جائے اور سجدہ  
سہو کا کر کے سلام دے اور جو پانچویں رکعت پڑھ کے چٹھی رکعت  
اُس کے ساتھ ملا کر سجدہ سہو کا کر کے سلام دے گا تو بھی نماز صحیح ہوگی  
چار فرض دو نفل ہو گئے بیان سنتوں نماز کا سنت مؤکدہ  
نماز میں بارہ ہیں ایک نزع یدین یعنی دونوں ہاتھ کا نون ملک شروع کے  
وقت اٹھانے دوسری دونوں ہاتھ باندھ کے نماز پڑھنے تیسری

بیان سنتوں کا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَبِإِسْمِكَ أَسْمُكَ وَقَعَالِي جَدِّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ  
پڑھنا پہلی رکعت میں چوتھی اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پہلی رکعت میں  
پڑھنا پانچویں ہر رکعت میں بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھنا چھٹی تکبیرات  
استغاثات کی کہنی یعنی لُتْمے بیٹھے اَللّٰهُ اَكْبَرُ جن ساتوں رکوع میں سُبْحَانَكَ  
رَبِّي الْعَظِيمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا اَتُوشِنْ سَمِعَ اللهُ لَنْ  
حَمْدِ رَبِّكَ الْحَمْدُ کہنا نوین سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ  
تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا و سُوْنِ التَّحِيَّاتِ کے چھے ورو پڑھنا  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ  
 لَمَّا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ يَا رَهْمٰنُ اس رُوَدُك  
 سچھے دعا پڑھنی اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
 عَذَابِ النَّفْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ السَّيِّمِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ  
 الْحِيَا وَاَلْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَلَأَمِ وَالْمَغْرِبِ بِهٖ دُعَاؤُكَ

اور کوئی دعا قرآن میں سے یا حدیث میں سے یاد کر کے درود کے پیچھے  
 پڑھے بارہویں الحمد کے پیچھے آمین کہنا یہ بارہ سنتیں ہو کہ وہ نماز میں ہیں  
 ان کے سوا اور بعضی چیزیں کتابوں میں سنت لکھی ہیں اور بعضے میں سبب  
 اگر یہ ساری سنت نماز میں سجالات یا نماز کا مل ہوئی اور جو ان میں سے  
 کوئی سنت ترک کرے نماز صحیح ہے پر مگر وہ ہوتی ہے یعنی ثواب کم  
 ہو جاتا ہے نماز سنت اور نفل اس واسطے مقرر ہوئی ہے کہ جو فرض  
 نماز میں کچھ نقصان یا مثل ہو اہو قیامت کے دن سنت اور نفل سے  
 پوری کر دین اور اس شخص کی نجات ہو اس واسطے ہر انسان پر لازم ہے  
 ہے کہ فرضوں کے ادا کرنے میں بہت کوشش کرے سب کا روبا  
 چھوڑ کے فرض ادا کرے اگر نماز کا وقت تنگ ہو یا بیماری سے نماز پڑھنی



مشکل ہے یا سفر میں قافلہ جاتا ہو فرض کو ادا کر لے باقی نماز کی فرصت  
 ملے تو اسے بھی پڑھے نہیں خیر کون کہ قیامت کے دن فرضوں کے ترک  
 سے بڑا عذاب ہو گا اور واجب کے ترک سے بھی عذاب ہو گا پر فرض  
 سے کم اور سنت کے ترک سے قیامت کے دن اسے غصہ کریں گے  
 جبر کریں گے پر عذاب سخت نہ کریں گے اور مستحب نفل کے ترک کرنے  
 والے بڑے درجوں سے محروم رہیں گے جماعت سے نماز پڑھنی :-  
 سنت منو کہ وہ بھی بلکہ بعض علماء نے واجب کہا ہے مسلمان پر لازم ہے  
 کہ جماعت کا تقید بہت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑھے گا سب سے  
 نمازوں کا ثواب پاوے گا اور فرض نماز مسجد میں پڑھے اگر گھر میں  
 یا مکان میں پڑھے گا ایک نماز کا ثواب ملے گا اور جو محلہ کی مسجد میں  
 پڑھے گا پچیس نماز کا ثواب ملے گا اور جو جمعہ کی مسجد میں پڑھے گا پانسو  
 نماز کا ثواب ملے گا اور جو مسجد اقصیٰ میں پڑھے گا ہزار نماز کا ثواب ملے گا  
 اور جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں پڑھے گا پچاس ہزار نماز  
 کا ثواب ملے گا اور جو کعبہ شریف کی مسجد میں پڑھے گا لاکھ نماز کا ثواب  
 ملے گا امامت ایسا آدمی کرے کہ سارے جماعت کے لوگوں میں

بیان جامع

بیان جامع

علم دین کا زیادہ رکھتا ہوا وقت رات شریف ثوب صحیح ٹھہرتا اور کجاہل  
 امام ہو گا اپنی اورتسام مقتدیوں کی نماز کو وہ گناہ جس شخص کے مذہب  
 میں خلل ہو نماز اس کے پیچھے مکروہ ہے اور نماز فاسق کے پیچھے بھی صحیح پر  
 مکروہ ہے فاسق وہ ہے کہ گناہ کبیرہ جنہیں کیا یا صغیرہ پر غور پکری بیشک کیا  
 کرتا ہے لڑکے نابالغ کے پیچھے نماز صحیح نہیں پڑتا اور بچہ کو بعضی طلبے جانتے رکھتا  
 اور بعضوں نے نہیں رکھا اگر امام سیاری سے پیشہ کے ٹھڈ پڑھتا ہوا وقت ہی  
 کھڑے یا امام عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو کر کے پڑھیں یہ جائز ہے  
 اور نماز نب کی صحیح ہے سیاری صف کے پیچھے جدا ہونے ایک آدمی  
 کو کھڑا ہونا مکروہ اور بہت برا ہے سنت یوں ہے کہ جب تک صف  
 اول سیاری پھرنے لے پیچھے کوئی کھڑا نہ ہو اور جو صف میں جاگہ نہ رہے چاہے  
 کہ ایک آدمی صف سے نکل کے پچھلے کے پاس آئے دو ہو جائیں ہے  
 کیلئے چھوڑیں مقتدی سب کندے سے کندھا ملا کر برابر کھڑے ہوں سب میں  
 جاگہ نہ چھوڑیں اور پانوں لے پیچھے کر کے صف کو ٹھکانہ کریں کہ بہت بڑی  
 اذان کہنی فرضوں کے واسطے سنت ہے وقت پڑھے یا تھا ہو  
 اندیشہ فرج نکل میں بھی اذان کہہ کے نماز پڑھے اور چاہے نری اقامت

بیان اذان کا

کہے جب سوزن کے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر  
 اے مجھے کہے جب وہ کہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ شَهِدَانُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ  
 یہ بھی کہے جب وہ کہے اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ  
 اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلًا اللهُ یہ بھی کہے جب وہ کہے حَيٌّ عَلَي الصَّلٰوةِ حَيٌّ  
 عَلَي الصَّلٰوةِ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جِبُّ وَہُكَيْ حَيٌّ عَلَي  
 الصَّلٰوةِ حَيٌّ عَلَي الصَّلٰوةِ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جِبُّ وَہُكَيْ کہے  
 اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر  
 یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اِنَّا  
 مُحَمَّدٌ اَنْبِيَائِكَ الْوَسِيْلَةُ وَالْفَضِيْلَةُ وَالذَّجْرُ الرَّقِيْعَةُ وَاَنْعَبْتَهُ مَقَامًا مَّجْمُوْمًا  
 فِي النَّبِيِّ وَعَدْتَهُ وَاَرْضًا شَفَاعَتُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ  
 حق تعالیٰ اُس کے گناہ بخشے اور حضرت اُسکی شفاعت کریں جس طرح جواب  
 اذان کا کسی اور جواب اقامت کا ہے پر جب سوزن کہے قَدْ خَلَمْتِ  
 الصَّلٰوةُ یہ کہے اِقَامَهَا اللهُ وَلَا اَمَهَا اِذَانَ كَيْ حَيٌّ دُعَاكُ جِبُّ جِبُّ  
 امید قبول کی جب اذان سننے کے نماز کے واسطے آہستہ آہستہ چلنے کے  
 آوے دوڑنے کے نہ چلے کہ برابر اور جماعت کے واسطے بھی دوڑنے کے نہ چلے

اگر انسان چاہے کہ عین نماز پڑھے ایسی طور سے کہ جس میں فرض واجب  
 مستحب سب ادا ہوں اور کمروا مات سے خالی ہو وہ نمازیوں میں کہ  
 اذان کہے اور اُس کے محے اقامت یعنی تکبیر ہو اور سچی علی الصلوٰۃ کے وقت  
 امام اٹھے اور دل کو خدا کی طرف متوجہ کر کے نیت کرے اور قدامت  
 الصلوة کے وقت دونو ماتہ کا زین تلک اٹھا کے اللہ اکبر کہے اور مقتدی امام  
 کے پیچھے اللہ اکبر کہیں اور عورت موٹھوں تلک ماتہ اٹھاوے  
 اور دوایاں ماتہ بائیں کے اوپر مردانہ سے نیچے اور عورت چھاتی پر باندھے  
 امام عظم کے مذہب میں اور علماء کے مذہب میں مرد بھی چھاتی پر باندھے  
 اور سبحانک سے سب نمازی آہستہ پڑھیں امام یا مقتدی یا کیلا  
 پھر امام اور کیلا اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آہستہ  
 پڑھیں مقتدی پھر نہ پڑھیں امام اور مسقرہ کیلا الحمد پڑھے پھر ساری نمازی  
 آمین آہستہ کہیں امام اعظم کی مذہب میں امام یا مقتدی اگر امام کی الحمد  
 سننے پھر امام اور کیلا سورت پڑھے اور مقتدی چپ کے سن کر  
 جب قراءت پڑھ چکے اللہ اکبر کہتا ہو از رکوع میں جائے اور مقتدی امام سے  
 بیٹھ کر رکوع اور اٹھائیاں دونو ماتھوں کی کٹا وہ کر کے دونو گٹھنی مضبوط پڑھیں

مکتبہ  
 جامعہ  
 اسلامیہ  
 لاہور

اور دونوں ہاتھ سید سے رکین جینے کمان کا چمٹا ڈور کر سترین ہموار برابر بنا  
 رہے اور نچا نچا ہوا ڈور سبحان ربی العظیم تین بار یا پانچ بار یا سات  
 بار کہیں پھر امام بھی اس کے مقتدی سر اٹھا کے سید سے کھڑے ہوں  
 امام سر اٹھانے کے وقت سمیع اللہ لے محمد کہے اور مقتدی ربنا لک  
 لکھ کہے اور اکیلا نازی دونوں کہے اور صاحبین کے نزدیک امام بھی دونوں کہے  
 بہت علماء کا اس پر عمل ہے جب قوم پورا رکین اول امام چھے ایک  
 مقتدی اللہ کہتے ہوئے سجدہ میں جاوین پہلے زمین پر کھٹی یہ دونوں  
 ہاتھ کی انگلیاں ہلا کے قبلہ کے طرف کر کے برابر کانون کے رکین اور باؤ  
 کو بغل سے اور پیت کو زانو سے اور نڈلی کو اوڑھا ہوں کو زمین سے مردود  
 رکین اور عورت ان سب کو ہلا کر کے اور سبحان ربی العظیم تین بار  
 یا پانچ بار یا سات بار کہیں پھر امام بھی اس کے مقتدی اللہ اکبر  
 کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھانے کے پین تسلی سے بیٹھ کے پڑھیں :  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَمْلِكْ لِي وَأَجْعَلْ لِي رِزْقًا وَرِجْرًا  
 ایک یا دو کلمے پڑھے غنیمت ہے پھر امام بھی اس کے مقتدی اللہ  
 اکبر کہتے ہوئے دوسرے سجدہ میں جاوین تین بار یا پانچ بار یا سات بار

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہیں پھر امام صحیحے اس کے مقتدی اللہ اکبر  
 کہتے ہوئے دوسری رکعت کے واسطے انھیں پہلے ماتحاناک پھر دونوگتی  
 انشا کے کھڑے ہو کے جس طور پہلی رکعت پڑھی تھی دوسری رکعت  
 پڑھیں پرنسبماکت اللہم اور اسمو ذباللہ نہ پڑھیں جب دوسری رکعت  
 پڑھیں دایمناپاتون کھرا کر کے انگلیاں اس کی قبلہ کی طرف کریں اور  
 بانوان پاتون بچھا کے اسکے اوپر بیٹھیں اور انگلیاں دونو ماتحہ کی قبلہ کے  
 طرف کر کے دونو زانو پر رکھ کے التحيات پڑھیں اگر نماز دوگانہ جمع درو  
 وعا التحيات کے پیچھے پڑھ کے دونو طرف سلام دین اکیلا نمازی  
 سلام کے وقت حی مین یون نیت کر کے سلام دونو طرف کے فرشتوں  
 کو کرتا ہوں اور امام یون نیت کر کے سلام مقتدیون کو اور فرشتوں  
 کو کرتا ہوں اور مقتدی یون سبھی کے سلام امام کو اور ایدھر ایدھر کے  
 مقتدیون کو اور فرشتوں کو کرتا ہوں اور عورت التحيات کے واسطے  
 اس طوری بیٹھے کہ دونو پاتون دلہنے طرف سے نکال دے اور  
 بانوین سرین پر بیٹھے جائے اور جو نماز تین یا چار رکعت کی ہے دو رکعت  
 کے پیچھے التحيات پڑھ کے کھڑا ہو کے تیسری یا چوتھی رکعت زبری الھد سے

پڑھ کے آخری التعمینات کے پیچھے درودِ عاظمہ کے سلام دے تازی  
 نماز میں سیدھا کھڑے اور بوجھ دونوں پاؤں برابر رکھے اور دونوں پاؤں کے بیچ  
 چار انگلیں کھلا رکھے بہت چوڑا اور بہت تنگ نہ کرے اور نظر سجدہ کی  
 جاگہ پر رکھے ایدھرا دھر نہ دیکھے اور امام کی متابعت ہر بات میں کرے  
 یعنی رکوع یا قومہ یا سجدہ یا جلسہ میں امام سے جلدی نہ کرے کہ بہت  
 گناہ ہے جو کوئی امام سے جلدی کرے گا سر اسکا گندست کا سا ہوگا  
 اور قومہ جب کہ خوب ادا کرے اور نہیں تو بڑا گنہگار ہوگا بلکہ نعل کے چور  
 میں لکھا جائے گا اور نمازی کو لائق ہے کہ نماز میں دل نہ اکی طرف  
 متوجہ رکھے ایدھرا دھر نہ لیجائے کہ بہت بڑا ہے اور جو نہ توفیق دے  
 بعد سلام کے آیت الکرسی ایک بار اور سبحان اللہ تین اوپر  
 تیس بار اس محمد ﷺ اسی قدر اللہ اکبر چونتیس بار لا الہ الا اللہ  
 وحدہ لا شریک لہ کہ الملک ولہ الحمد یدیک الذی یحیی و یمیت و هو علی کل شیء قیوم  
 ایسا پڑھے اور دعا جناب الہی میں مانگے اور وظیفے دعائیں حدیث شریف  
 میں بہت ہیں مانے جو پڑھے جو کوئی امام کو رکوع میں پاوے نیت  
 کر کے کھڑا ہو کے اللہ اکبر کہے کے دوسرے بار اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں کھڑا

ہو جائے اور جو کھڑا ہو کے ایک بار اللہ اکبر کہا اور رکوع کیا تو بھی نماز میں داخل ہوا اور نماز صحیح ہوئی پر بعض علماء نے جب تک دو بار نہ کہے صحیح نہیں رہا رکھا ہے اور جو نیت کر کے اللہ اکبر حجت کے رکوع کے نزدیک ہو سکے کہا نماز صحیح نہ ہوئی سب علماء کے مذہب میں اگر فرض نماز قضا ہو اور دوسری نماز کا وقت آوے یا وتر قضا ہو اور فجر کے نماز کا وقت آوے واجب ہے کہ پہلے قضا نماز پڑھے کے پیچھے اس کے اوپر سے اور جو دو نمازین قضا ہوں واجب ہے کہ ترتیب سے پڑھے یعنی پہلے صبح کی پھر ظہر کی اسی طوراً آخر تک اگر ایک نماز قضا ہو اور اس کی یاد پر دوسرے وقت کی پڑھے اور نماز صحیح نہ ہوئی اگر قضا نماز یاد ہے اور وقت ادا کا تنگ ہے کہ دو نمازین بنیں پڑھے سکتا چاہے اول نماز ادا پڑھے پیچھے اس کے قضا پڑھے اور جو قضا نماز بھول گیا اور ادا پڑھے لے تو بھی جائز ہے بعد اس کے قضا پڑھے لے اور جو کسی شخص نے چھ نمازین قضا کیں اب ساتویں نماز کیا یا پڑھنی جائز ہے جب ان چھوں کو پڑھے چلے گا پھر صاحب ترتیب ہو جائے گا اگر بعد اس کے ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ نمازین قضا ہوں پہلے ان کو پڑھے کے تب وقت کی نماز پڑھے گا اور جو چھ قضا ہوئیں پھر ترتیب



مذہب

اس کا قطا ہوئی پھر جب چشمن کو پڑھ لیا صاحب ترتیب ہو گیا اگر نمازی  
 نماز کے اندر کچھ بات بول اٹھے جان کے یا بھول کے یا کسی کو سلام کرے  
 یا جواب سلام کا دے زبان سے یا کھاوے یا پیوے یا آواز کر کے  
 روئے ورد مصیبت سے یا اوہ آہ کرے یا آخ یا آخ کہانے یا چھینکے ولے  
 کو کچھ یہ حکم اللہ یا کسی نے اپنی خیر نیک یا خوشی کی بات کہے اور اس نے  
 اسی جواب میں کہا سبحان اللہ یا الحمد للہ یا کسی نے اپنی غم مصیبت  
 کی بات سنائی اس نے اس کے جواب میں کہا لا حول ولا قوۃ  
 الا باللہ یا کہا انا لله وانا الیہ راجعون یا نماز میں قرآن یا غلط پڑھا جس سے  
 معنی اور ہو گئی یا اپنے امام کے سوا کسی اور کو غلطی بتائی یا نماز میں قرآن  
 بھول گیا اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے لغت لے لیا یا ہتھ  
 پر سجدہ کیا یا قبلہ کے طرف سے چھاتی اس کی پیرے یا نماز میں کوئی  
 فرض نے غدر ترک کیا یا سجدے میں دونوں پاؤں زمین سے اٹھائے  
 یا نماز میں قرآن دیکھ کے پڑھا یا نماز میں امام کے آگے کھڑا ہو گیا نماز اس کی  
 ان سب صورتوں میں باطل ہوئی یعنی ٹوٹ گئی اور جاتی رہی پھر نماز پڑھے  
 اور جو نماز کے اندر عمل کثیر کیا نماز ٹوٹی عمل کثیر وہ جب کہ جو کام دونوں ہاتھوں سے

ہوا کرتا ہے اور نمازی نے اسی کام کو دونوں ہاتھوں سے کیا یا ایک  
 ہاتھ سے کیا نماز تو تہی اگر نماز میں سرکرایا بغیر آواز کے نہ وضو جلتے نہ نماز اور  
 جو آواز سے ہنس پراسی نے سنا غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی سے نماز باقی ہے  
 پر وضو میں غلط نہیں ہوتا اور جو کچھ کھلا کے ہنسنا غیروں نے سنا وضو بھی گیا  
 اور نہ از بھی گئی اگر قصد کر کے وضو توڑے نماز فاسد ہوئی اگر تین بار سنا  
 رکن کے اندر نماز میں بدن کھلایا نماز فاسد ہوئی مکروہات نماز کے  
 بہت ہیں بعضے ضروری بیان ہوتے ہیں اگر واجب نماز کا ترک کیا  
 مکروہ تحریمی ہوئی یعنی بہت مکروہ ہوئی واجب ہے ایسی نماز پھر کے پڑھے  
 اور جو سنت تو مکدہ ترک کی تو بھی پھر پڑھے اور جو مستحب ترک کیا نماز  
 صحیح ہے پر تھوڑا سا ثواب کم ہوا نماز میں حرکت عبت یعنی نے فائدہ  
 کرنی مکروہ ہے اگر تھوڑی ہے اور جو بہت ہے نماز حاسد ہوتی ہے  
 نماز میں ہاتھ کی مٹی پوچھنی مکروہ ہے اور کپڑے کو مٹی سے پہلنے کے واسطے  
 اٹھانا مکروہ ہے اور کپڑے کو کاغذ سے پر ڈال کے دونوں طرف سے لٹکانا  
 یا کڑیا یا ہاتھ پیر کے بندے کے نہ بانٹے مکروہ ہے سرنگے نماز کرنی مکروہ  
 ہے سر پر بالوں کا جوڑا باندھ کے نماز مکروہ ہے بلکہ ثواب یوں ہے

بیان مکروہات نماز

کہ باؤن کو نماز کے وقت کھول دے تو وہ بھی سجدہ کریں ماتھے کے تسکے  
 سے لکھڑی دور کرنی مکروہ ہے جو سجدہ ہو کے اُڑ جو نہ ہو کے اکیلا  
 یا دو بار دور کرے تین بار تک اٹھکیان نماز میں چٹکانی مکروہ ہے نماز میں  
 ایدہ صاومہ دیکھنا یا آسمان کی طرف دیکھنا یا ہلنا داہنی طرف یا بائیں  
 طرف اُڑ جھانسی یعنی انگڑائی ٹوڑنی زمین پر سجدہ کرنے میں بائیں ہٹنی  
 یا پیٹ سے ران ہٹانی مکروہ ہے اُڑ مزہ کو لال زرد کپڑوں سے یا ریشمی کپڑوں  
 سے یا گھیر پگڑی سر پر باندھنے کے تھڑے کھول کے نماز مکروہ ہے اُڑ جن  
 کپڑوں میں اومی یا جانور کی صورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہے اُڑ نمازی کے  
 تسکے سے پہلانا بہت بُرائی گناہ ہے اس واسطے نمازی کو لائق ہے  
 کہ جس جاگہ رستا چلتا ہو نماز نہ پڑھے بلکہ ایک لکڑی اپنے آگے کھڑی  
 کر کے پڑھے نماز میں گمانِ ناخوب نہیں جب تلک زور نہ کرے لاپرواہ  
 مسافر ہے جس وقت بموکلہ غالب ہو اُڑ کھانا بھی تیار ہو اُڑ وقت  
 بڑا ہو یا انسان کو امتیاج مکان ضرور یا مشاب کی ہو نماز مکروہ ہے اول  
 خاطر حج کر کے نماز پڑھے جو نماز مکروہ ہو پیچھے کے پڑھنا خوب ہے تو قیامت  
 کے عذاب سے چھوٹے اُڑ جو نہ پڑھا فرض سے اترا یہ فقیر وار ہو اگر انسان

پیار ہوئی کہ کھڑا نہ ہو کے پیشہ کے نماز پڑھے اور رکوع سجدہ کر کے اور  
 جو رکوع سجدہ بھی نہ کر کے دونوں کے واسطے اشارہ کرے پر رکوع کے واسطے  
 تصور اس پر جھکاؤ سجدہ کے واسطے بہت جھکاؤ اور جو پیشہ کی طاقت  
 نہ ہو لیٹ کر نماز اشارے سے پڑھے چت لیٹے اور پانچوں قبلہ کے طرف  
 کر کے یا جنب گور میں آلتے ہیں اس طرح سے لیٹ کر قبلہ کے طرف  
 منہ کر کے اور جو پیار پیار ہو کہ اشارت کے واسطے بھی سر نہیں اٹھا  
 سکتا نماز موقوف رکھے جب تک حق تعالیٰ سر اٹھانے کی طاقت  
 دی جب طاقت سر اٹھانے کی آوے نماز شروع کرے اور بعض  
 علمائے کہا جسے طاقت سر اٹھانے کی نہ ہو دل میں نیت کر کے دل سے  
 نماز پڑھے اور پلکوں سے اشارہ رکوع اور سجدہ ون کی کرے غرض نماز  
 نہ چھوڑے کہ چھوڑنا نماز کا بہت بد چیز ہے قیامت کے دن نئے نماز  
 کو عذاب سخت ہوگا اگر انسان تین منزل یا زیادہ سفر کا آرا  
 کر کے اسے گھر سے نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہو اب یہ شخص سفر  
 ہو یا چار رکعت فرض کو دو رکعت پڑھے یعنی پھر عصر عت کی نماز دو رکعت  
 پڑھا کرے اور پھر مغرب کی نماز پوری پڑھے کم نہ کرے اور جو فرامہ

بیان نماز  
 کے وقت  
 اگر کسی کو  
 طاقت نہ ہو  
 لیٹ کر نماز  
 پڑھنے کی  
 تو اسے  
 اشارے سے  
 نماز پڑھنے  
 کی اجازت  
 ہے

ہو اور تقیم مقتدی ہو سافر اپنی دور کعت نماز پڑھ کے سلام میرے اور تقیم  
 مقتدی کھڑا ہو کے دور کعت باقی اپنی پڑھ کے سلام میرے اگر سافر اپنے  
 گھر آیا اب سفر نام ہو چاروں کعت اسکے گھر میں پڑھے اور جو راہ میں سافر  
 کسی شہر میں یا کسی گاؤں میں بندہ دن یا پندرہ سے زیادہ رہنے کا ارادہ نہ  
 کیا تو بھی چار کعت پڑھا کہ جب اُس مکان سے سفر کرے گا پھر دو گانہ  
 پڑھے گا سافر سنتوں کو کم نہ کرے پر جو راہ میں چلا جاتا ہو اور سنت پڑھنے  
 کی فرصت نہ پاوے سنت موقوف کرے اور فرض پڑھنے کے نماز جمعہ  
 کی فرض بھی دور کعت جماعت سے شہر میں اکیلے صحیح  
 نہیں گاؤں میں بھی صحیح نہیں جمعہ کے فرض پڑھنے سے پھر کی نماز سے  
 اثر جاتی ہے نیت یوں کرے نماز کرتا ہوں دور کعت فرض اس جمعہ کے  
 واسطے اترنے فرض پھر کے میرے سر سے خالصاً اللہ تعالیٰ اِقْتَدِ نیت بہذا الامام  
 متوجہاً اَللّٰہُ یُحِبُّ الْمُکْتَبِ اَللّٰہُ یُحِبُّ الْمُکْتَبِ اَللّٰہُ یُحِبُّ الْمُکْتَبِ جمعہ کے دن بعد دوپہر کے وقت اذان کے  
 طریقہ فروخت حرام ہے تیاری نماز کی کرے اور دنیا کی کاروبار موقوف کرے  
 جب نام خطبہ پڑھے اس کی طرف سب متوجہ ہو کے خطبہ نہیں اُتول سے  
 آخر کٹ خطبہ کی باتیں نکریں اور نماز سنت نفل نہ پڑھیں چپ بیٹھے رہیں چپ

بیانِ حاجتِ  
 حاجتِ حاجتِ

نماز ہو لے خرید فروخت مباح ہوتی جمعہ کے دن شہر میں نہر کی نماز جماعت  
 سے مراد ہے امام عظیم کے مذہب میں وتر کی نماز اور دو نوحی کی  
 واجب ہے اور علماء کے مذہب میں یہ تینوں نماز سنتِ موکدہ ہیں علیٰ طبع  
 دن سنت یوں ہے کہ پہلے گھوڑے اور سواک کرے اور غسل کرے  
 اپنے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو لگا کر میسر ہو گا وہ اور صدقہ فطر دیکھیں  
 گودے کے عید گاہ کو نماز کے واسطے جاوے اور راہ میں آہستہ آہستہ بکیر  
 کہتا ہوا چلا جائے جب عید گاہ میں پہنچے بکیر موقوف کرے بکیر یوں ہے  
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 وقت نماز عیدین کا اشرق کے وقت سے دو پہر تک ہے عیدین  
 کی نماز یوں پڑھے نیت کر کے بکیر پر کے بعد ہاتھ باندھ کے سبحان  
 اللَّهُ پڑھے جب پڑھنے سے دو ہاتھ کاٹوں تک اٹھا کے اللَّهُ أَكْبَرُ  
 کہے اور ہاتھ چھوڑے پھر ہاتھ اٹھا کے اللَّهُ أَكْبَرُ کہے اور ہاتھ چھوڑے پھر  
 ہاتھ اٹھا کے اللَّهُ أَكْبَرُ کہے کہے ہاتھ باندھ لے اور دوسری رکعت میں  
 جب قرات پڑھنے سے کسی طور میں بارائندہ کہے کہے پھر ہاتھ تیسرے بار  
 بنا نیت بلکہ چوتھے بار اللَّهُ أَكْبَرُ کہے کہے رکوع کرے عیدِ نوحی کے دن

فیروز عیدین

بھی یوں بھی کرے جیسے عید الفطر میں حج پر نماز سے پہلے نہ کھاوے  
 بلکہ بدمناز عید کے اپنی قربانی میں سے کھاوے اور راہ میں تیر کھار کے  
 پڑھ چلے اور دونوں عیدوں میں بہترین حج کہ جاوے ایک راہ سے  
 آوے دوسری راہ سے تو تین تاریخ ذی الحجہ کی سے تیرھویں تاریخ عصر کے  
 نماز نفل ایک بار بھی ہر نماز فرض کے پکار کے کہ **اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ**  
**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ** **اللّٰهُ اَكْبَرُ** **اللّٰهُ اَكْبَرُ** **اللّٰهُ اَكْبَرُ**  
 دینا اور کفن کو کرنا اور نماز جنازہ کی پڑھنی فرض کفایت ہے جو بیعت  
 مسلمان بھی یہ کام کر لیں گے سب کے سر سے اتر جائے گا اور جو کسی نے  
 نہ کیا جس کفن کو مردے کا احوال معلوم ہو گا سب لگنے گا مردوں کے مسلمان پر  
 لازم ہے کہ اپنی موت یا در کے حدیث شریف میں لکھا ہے جو کوئی میں  
 بار موت کو یاد کرے گا ہر روز درجہ شہادت کا پاس دے گا اور لازم ہے  
 کہ جو کسی کا دین یا حق اس پر آتا ہو یا نماز یا روزہ یا کفارت قسم کی یا کچھ  
 اور اس کے ذمہ ہو ان سب چیزوں کو لکھ کے اپنے پاس رکھے کہ اگر چنانک  
 موت آوے اس کے پیچھے وارث اس کے اوپر کہیں جب انسان مرنے  
 لگے اس کے پاس ولے کلمہ پڑھیں اور سورہتیس یہ جب مر جائے جلدی سے

بیانِ نبی

غسل کفن کر کے نماز جنازہ کی پڑھ کرے دُفن کریں اور صبر کریں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ  
 رَاجِعُونَ کہیں رونا پٹلا کے آواز دے مانگے کرنا اور مال نوحا اور پشیا حرام ہے  
 بلکہ حضرت نے ایسے لوگوں پر لعنت کی ہے لیکن فقط دل سے غم کرنا اور  
 افسوس سے ہستہ رونا بھنسانقہ نہیں اگر بغیر نسا زپڑ سے مردے کو دُفن  
 کیا تین دن کے اندر نماز پڑھنے کے گور پڑھیں نماز جنازہ کی یوں ہے  
 کہ پہلے نیت کرے نماز پڑھا ہوں میں اس جنازہ کی نماز واسطے اللہ  
 کے آواز دعا واسطے اس نیت کے منہ پر طرف کہتہ شریف کے اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
 اور دو نو ماتہ کا نون ملک اٹھاوے اور باندھ لے پھر ماتہ نہ اٹھاوے  
 اور پڑھے سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَدِّكَ هَبِّ اَبْرَأُكَ اَبْرَأُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ  
 شَاؤُكَ وَوَلَا اَلِغْيَرُكَ پھر اللہ اَكْبَرُ کہے پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 اٰلِ مُحَمَّدٍ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ  
 بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ  
 اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ تَبَارَكَ بِرَأْسِ اَكْبَرُ کہے اگر جنازہ بالغ کا ہے  
 یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَنَّا وَسَيِّدِنَا وَشَاهِدِنَا وَوَالِدِنَا وَوَجِيْدِنَا وَوَكِيْلِنَا  
 وَوَدَّعِنَا وَوَسَائِلِنَا اَللّٰهُمَّ مِنْ لِحْمِيْهِ مَتَافِئِحِيْهِ عَلٰى اِسْلَامِيْهِ وَمِنْ تَوْفِيْقِهِ



مَنَاقِبُهُ عَلَى الْإِيمَانِ أَوْ رُبَّمَا يَكْتُمُهَا بِهٖ دُعَا بِي نَزْمِ الْكُتُبِ  
 أَجَلُهُ لَنَا فِطْرًا وَأَجَلُهُ لَنَا جِرًا وَذَخْرًا وَأَجَلُهُ لَنَا شَأْفَاعًا وَمَشْفَعًا  
 أَوْ رُبَّمَا يَكْتُمُهَا بِهٖ دُعَا بِي نَزْمِ الْكُتُبِ لَجْعَلَهَا لَنَا فِطْرًا وَأَجَلَهَا لَنَا جِرًا وَذَخْرًا  
 وَأَجَلَهَا لَنَا شَأْفَاعًا وَمَشْفَعًا بِهٖ دُعَا بِي نَزْمِ الْكُتُبِ بَارَ اللَّهُ الْبَرَّ كَبْهٖ كَيْ دُونَ طَرْفِ سَلَامٍ  
 دے جو سچ پیدا ہو کے رووے یا حرکت کرے کہ جینا اسکا معلوم ہو اس پر  
 نماز پڑھیں اور جو مردہ پیدا ہو غسل دے کے کپڑے میں لپیٹ کے دفن  
 کر دین نماز نہ پڑھیں جس عورت کا خاوند مرے اس عورت پر واجب  
 ہے کہ چار مہینے اور دس روز تک سوک کرے یعنی بناو سنگلاک  
 سو قوف کرے ہندی چوڑی سسرخ زعفرانی کپڑا استعمال نہ کرے تیرن  
 تیل سرد کا جل نہ لگاوے اور خاوند کے گھر سے باہر نہ جاوے اور کوئی  
 کار بار سو دے سلف کو نہ لاپاری کو دین میں باہر جا یا کرے اور رات کو  
 اسی گھر میں نہ کرے پر جو چہ روئے کارات کو خطرہ ہو یا گھر ڈھبی جانے  
 یا کوئی زبردستی اسی گھر سے نکلے لاپاری کو رسی اور گھر میں جل کے سوک  
 کرے پھر سے بیٹھی رہے پشنا جیسا حرام ہے جب چار ماہ و دس روز پہن  
 گت ہو کر کہ یعنی ہندی یا خوشبو لگاوے اور خاوند کے سو کوئی

اور ہر بابے باب یا بھائی یا بیٹا یا اور کوئی تین دن تک سوگ  
 کرنا بھاری واجب نہیں ہے کہے کہے نہ کرے اور تین دن  
 سے زیادہ سوگ کرنا حرام ہے قبرستان میں زیارت کے واسطے  
 یا انوارِ حق پر قبروں کو دیکھ کر اپنی سوست یاد کرے اور خدا سے  
 اپنے واسطے اور مردوں کے واسطے دعا و رحمت اور بخشش کی مانگے تو  
 اللہ اور قفل ہو اللہ اور الہکم التکاثر یا اور کچھ کلمہ نرہ کے ثواب ان کو بخش  
 اول قبرستان میں جا کے یہ دعا پڑھے **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ**  
**لِلْبَلَدِ وَالْقَوْمِ اِنَّهُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبِعٌ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلدَّخُوْرُ**  
**يَحْمِلُ اللّٰهُ لِقَدَمَيْهِمْ مِّنْ لَّدُنَّا وَنَحْنُ لَكُمْ اَلْعَاقِبَةُ**  
**يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِنَّا لَكُمْ رَجَاعٌ** خدا کے واسطے کہے  
 نماز نفل یا روزہ یا حج یا خیروں کو کھلانا یا پانی پلانا اور اس عبادت کا ثواب  
 مردے کے روح کو بخشے اسے ثواب پہنچتا ہے پر جو نیت اس  
 عبادت میں خدا کے واسطے نہ کی جیسا بعض جاہل سروں کے نام پر کہا  
 یا مرغ یا پال کے نیاز کرتے ہیں انہی سے زیادہ کچھ کام کی نہیں آتے باتوں سے  
 سیرنا خوش ہوتے ہیں اور بہرہ لوگت بڑے گنہگار ہوتے ہیں بلکہ انہی

بکری مرغے کا گوشت کھانا بعض علماء نے حرام لکھا ہے خدا نے مسلمانوں کو  
 ان بلاؤں سے بچا جسے قبروں کو سجدہ کرنا حرام ہے اور اگر وہ ان کے  
 فرمان ہوں یا سنت ان کی ملین فی اوزر و کسبھی ان کی کرنی اوزر و عالین سے  
 تاکنی بہت بزبون ہے بلکہ ان کے نام پر بیڑیاں پہنی ڈوری ڈالنی بھی برا ہے  
 اوزر پر بال چوٹی ان کے نام پر رکھنی بھی بنائیت برا ہے پندرہ سین  
 جاہلون کی ہیں حق تعالیٰ نے نجات دے جسے دعا اولیا کے وسیلے سے  
 منظور ہو یوں کہے یا اللہ میری مراد فلا نے ولی کی بغیر سے بلا اور یوں  
 نہ کہے یا میری مراد بلا و اوزر یا زبون کو کہے یا اللہ میرے بیٹا ہو میرے  
 نام کا فقیروں کو کھانا کھلاؤں اور ثواب اس کا فلا نے ولی کے روح کو  
 بخشوں یوں نہ کہے یا پیر تو مجھے بیٹا دے گا تیری نیا زکرون گا ایسی نہ  
 باتیں بہت بری ہیں خدا عمل کی توفیق دے شب برات کو مردوں کی  
 گور پر چراغ جلانی بلکہ ہر وقت حرام ہیں اولیا کی گور ہو پاش شہد کی لکھی  
 اونکی اوزر لال تار کے باسن پر باندھ کے مردوں کی فاتحہ دینی یہودہ مات  
 جس سے فاتحہ دینی منظور ہو کھانا پانی منہ کے واسطے محتاجوں کو دے کے  
 ثواب مردے کو بخش دے زیادہ کچھ لے دے و توفی ہے اور شب

برات کو گھروں کے اندر سے پہنچ جانا اور اس میں بازی چھوڑنا غلام  
 ہے کیونکہ یہ برات بزرگت میں برات میں عبادت کہ  
 بیعتوں سے یہ وہ ہے بیان زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا  
 ہندو لکن صدقہ اسلام کا نذوۃ نہیں اور وہ فرض ہے جو کوئی فرض  
 بنانے وہ کا فرض اور جس پر فرض ہے اور اولاد کے قہاست  
 کے دن ہندو کے مال میں سائب ہو سکتا ہے کہ گے میں طوف ہو گا اور سونا پانچ  
 وخرج میں گرم کر کے اس کے بدن پر داغ دین کے نذوۃ نہیں  
 مسلمان نذوۃ کا طریقی مال پر جب مالک نصاب کا ہو اور وہ نصاب کا  
 وہ ہا ضروری ہے اور نصاب پر ایک برس اور گذرے یعنی  
 عظیم پر زکوٰۃ نہیں اور نذوۃ کے اور دیوانہ کے مال میں زکوٰۃ نہیں اعظم کے  
 نذوۃ میں اور علما فرماتے ہیں نذوۃ کے اور دیوانہ کے مال میں ہی زکوٰۃ فرض  
 ہے ان کے طرف سے والی ان کا دیوے اور جس کے پاس مال نصاب  
 سے کم ہو اس پر زکوٰۃ نہیں اور جس کے پاس مال نصاب بھر ہو اور وہ اتنا یا  
 اس سے زیادہ فرض رہا ہو اس پر زکوٰۃ نہیں رہنے کے گھروں میں پھر  
 گھروں میں خدمت کی غلاموں میں سواری کے جانوروں میں لڑائی

۲۵  
 فی سبیل اللہ  
 جہاد

کے ہتھیاروں میں کتب کے اوپر اربعہ میں پڑھنے کے کہا بوج میں تا قر  
 بون کسی بڑی کمرے کے کاروبار میں کلام حق میں جیسے تو اظہار کے پکار  
 کے بوج تلخ میں بی زکوٰۃ ہیں جس میں زکوٰۃ فرض ہو وہ مال میں ہم  
 جہت ایک قسم لغوی یعنی مولانا چاندی خواہ زکوٰۃ کا مستحق ہی ہو یا نذر  
 یا پترے سونے چاندی کے ہون چھایا جب چاندی کی زکوٰۃ سو روپے میں  
 چکی باون تولہ اور چھ ماہ چاندی ہوتی ہے جس میں حق تعالیٰ دے  
 اور کھلی کے اربعہ چاندی اس کے پاس ہے اور برس دن اس کے  
 چالیسواں حصہ فرض حلق کے خدا کی راہ میں دے اور نصاب بیس سو  
 بیس شقال میں جس کلمات تولہ اور چھ ماہ سونا ہو وہ جمع جس کے  
 پاس اتنا سونا کاروبار ضروری سے بچ رہے اور برس میں دس روپے  
 چالیسواں حصہ زکوٰۃ دے جس کے پاس نصاب سے کم چاندی ہو اور نصاب  
 سے کم سونا ہو مول کر کے نصاب پورا کر لے اور چالیسواں حصہ زکوٰۃ دے  
 نیت زکوٰۃ میں ضرور جمع بیز نیت کے ادا نہیں ہوتی جس پر زکوٰۃ فرض  
 ہو جس وقت چالیسواں حصہ خدا کرے اس زکوٰۃ فرض جان کے خدا کر کے  
 اور فقروں کو دے اور جو خدا کرے جب کسی فقیر کو کچھ دے اس وقت

حی میں سمجھ لے کہ زکوٰۃ فرض اور کرتا ہوں اگر نیت زکوٰۃ کی نہ کی اور سال لال  
 بانٹ دیا زکوٰۃ سے اتر گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیروں کو دیا اور نیت  
 زکوٰۃ کی نہ کی بعض علماء نے کہا سارے مال کی زکوٰۃ اُس پر لازم ہے اور  
 بعضوں نے کہا جتنا مال بانٹا اُس کی زکوٰۃ سے اتر گئی جتنا مال اُس کی  
 زکوٰۃ دے دوسری قسم مال زکوٰۃ کی یہ ہے کہ سوداگری کے واسطے  
 خرید کر لے یا کچھ اور جب ایسے مال پر برس روز گذرے اُس کی قیمت  
 کرے اگر باون تولہ چھ ماٹہ چاندی یا اتنے زیادہ قیمت اُس کی بھری  
 پالیوں حصہ زکوٰۃ دے تیسرے قسم مال زکوٰۃ کے جانور ہیں یعنی اونٹ  
 گائیں بکریاں زیادہ رلے لے اگر سارے برس یا آدھے برس سے زیادہ  
 جنگل میں چگا کرین زکوٰۃ ان میں واجب ہے اونٹ کی زکوٰۃ کے مسئلہ  
 بیان نہیں کئے تیس گائے بیلیوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں جب تیس پور  
 ہوں اور برس اُن پر گندے ایک بیعا یعنی ٹریا یا پروا برس دن سے  
 زیادہ کی دو برس سے کم کی دیوے جب چالیس ہوں ایک سنا  
 یعنی دو برس سے زیادہ تین برس سے کم کا ٹریا یا پروا دیوے جب سا  
 ہوں دو تیسویں دے جب ستر ہوں ایک سنا اور ایک بیجا جب

انسی ہوں دوسری جب نوے ہوں تین تیس جب سو ہوں دوسری  
 اور ایک سنا دے اسی طور سے ہر ایک تیس میں تین اور ہر چالیس میں  
 سنا دیا کرے گا تیس کی زکوٰۃ ایک طور پر چالیس بکری سے  
 کم میں زکوٰۃ نہیں جب چالیس پورے ہوں اور برس ان پر گزرے  
 ایک بکری زکوٰۃ دے ایک سو تیس تک جب ایک سو تیس  
 ہوں دو بکری زکوٰۃ دے دو سو تک جب دو سو سے ایک زیادہ ہوں  
 بکری دے چار سو تک جب چار سو سے ایک زیادہ ہو چار بکری دے  
 پھر ہر ایک میں ایک بکری دیا کرے پھر بکری کی زکوٰۃ ایک طور پر  
 زکوٰۃ میں چاہے بکری دے چاہے بکرا دے چھوٹے بے سب جانور گن  
 کے زکوٰۃ دے زکوٰۃ مسلمانوں کو دے کافروں کو نہ دے خیروں کو دے  
 دولت مندوں کو نہ دے دولت مندوں کو دے مالک نصاب کا ہو اور جو نصاب  
 سے کم مال اسکے پاس ہو زکوٰۃ اسے دینی جائز ہے زکوٰۃ اپنے ما باپ کو  
 اور اپنی اولاد کو نہ دے اور عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی عورت کو نہ  
 اور اپنے غلام باندی کو نہ دے اور زکوٰۃ کا پنا سیدوں کو نہ دے  
 سوا زکوٰۃ کے اور کچھ ادب سے گزرنے اگر بیچ بھائی اور قرابت والے محتاج ہوں

زکوٰۃ اُن کو دینی بہت خوب ہے صدقہ فطر کا جو شخص مالکِ نصاب  
 کا ہو عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اُس پر واجب ہے جسے آدمی گھر کے بلکہ  
 مالک کے طرف سے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیروں کو دے  
 کے عید کی نماز کو جائے پر اپنی جو رو کی طرف آؤر یثیابی بالغون کی طرف سے  
 دینا نہ ورنہیں وہ ۔۔ اپنی پاس دیوں اگر مالکِ نصاب کے ہوں پر غلام  
 یا زبیری کی طرف سے دے جس نے صدقہ فطر کا عید کے دن نہ دیا جب چاہے  
 دے جو کوئی کسی کے گھر آترے تین دن تک ضیافت اُس کی خوشی  
 سے کرنی سنت ہے سوال کرنا بغیر نہایت محتاج گی کے حرام ہے جو  
 شخص مالکِ نصاب کا ہے عید اضحیٰ کے دن قربانی اُس پر واجب  
 ہے بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گائے دو برس یا زیادہ کی یا اونٹ  
 پانچ برس کا یا زیادہ کا بچ کرے آؤر جو سات آدمی اونٹ یا گائے  
 شریک ہو کے قربانی کریں جائز ہے اگر سب کی غرض قربانی ہو قربانی فزہ  
 سے عیب بچ کرے قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہیں عید کے نماز سے پہلے  
 بچ کرے تین دن تک بچ بچ دسویں گیارہویں بارہویں اگر تین کے  
 لفظ قربانی نہ کی جتنی قربانی یا اُس کی قیمت فقیروں کو دے صدقہ فطر کا آؤر

۲۷  
 صدقہ فطر کا  
 صدقہ فطر کا جو شخص مالکِ نصاب  
 کا ہو عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اُس پر واجب ہے جسے آدمی گھر کے بلکہ  
 مالک کے طرف سے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیروں کو دے  
 کے عید کی نماز کو جائے پر اپنی جو رو کی طرف آؤر یثیابی بالغون کی طرف سے  
 دینا نہ ورنہیں وہ ۔۔ اپنی پاس دیوں اگر مالکِ نصاب کے ہوں پر غلام  
 یا زبیری کی طرف سے دے جس نے صدقہ فطر کا عید کے دن نہ دیا جب چاہے  
 دے جو کوئی کسی کے گھر آترے تین دن تک ضیافت اُس کی خوشی  
 سے کرنی سنت ہے سوال کرنا بغیر نہایت محتاج گی کے حرام ہے جو  
 شخص مالکِ نصاب کا ہے عید اضحیٰ کے دن قربانی اُس پر واجب  
 ہے بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گائے دو برس یا زیادہ کی یا اونٹ  
 پانچ برس کا یا زیادہ کا بچ کرے آؤر جو سات آدمی اونٹ یا گائے  
 شریک ہو کے قربانی کریں جائز ہے اگر سب کی غرض قربانی ہو قربانی فزہ  
 سے عیب بچ کرے قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہیں عید کے نماز سے پہلے  
 بچ کرے تین دن تک بچ بچ دسویں گیارہویں بارہویں اگر تین کے  
 لفظ قربانی نہ کی جتنی قربانی یا اُس کی قیمت فقیروں کو دے صدقہ فطر کا آؤر



انھی کا ہر صاحب نصاب پر واجب ہے نصاب بڑھنے والی ہو یا نہ ہو۔  
 جب کچھ گھبرنے سے یا گھر رہنے سے زیادہ ہو اور قیمت اس کی نصاب  
 ہو اور نیت تجارت کی ہو پر زکوٰۃ فرض ہوگی جب نیت تجارت کی اس  
 میں ہوگی اور برس ہی اس پر گزرتے گا بیان روزہ رمضان کا  
 چوتھا کن اسلام کا روزہ رمضان شریف کے میں جو کوئی فرض گزار  
 ہو گا فرض اور برس پر فرض ہوں اور نہ رکے بڑا گناہ گار ہے نیت روزہ  
 میں فرض ہے بغیر نیت کے صبح نہیں نیت ہر رات کیا کرے وقت نیت  
 کا ساری رات ہی صبح کے نماز سے پہلے سب علماء کے مذہب میں لیکن  
 امام عظیم کے نزدیک جس نے نیت روزہ کی رات میں نہ کی دن میں  
 دو پہر سے پہلے کرے اگر کچھ کھایا یا پانی نہ ہو اور دو پہر سے صبح نیت کی کسی کے  
 مذہب میں صبح نہیں اگر کسی نے چاند رمضان کا اپنی انگھون سے دیکھا اور  
 قاضی نے اس کی بات پر اعتبار نہ کیا اور شہر والوں کو روزہ کا حکم نہ کیا  
 اس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا واجب ہو اور جو عید کا چاند اپنی انگھون  
 سے دیکھا اور قاضی نے اس کے کہنے سے عید نہ کی اس شخص کو روزہ فطرا  
 کرنا جائز نہیں بلکہ سب مسلمانوں کے ساتھ عید کرے اور جو دو نوصورت

اور اس کا روزہ  
 چوتھا کن اسلام کا روزہ  
 رمضان

میں اس نے روزہ نہ رکھا یا ایک میں نہ رکھا قضا اس روزے کی اس میں  
 واجب ہے پر کفارہ واجب نہیں جس نے رمضان کے روزے میں قصد  
 کر کے کھایا یا پیسا غذا یا دوا یا جماع کیا قصد روزہ اس کا ٹوٹا اور اس پر قضا اس  
 روزے کی واجب ہوئی اور کفارہ یعنی گنہ گاری بھی واجب ہوئی ایک  
 بروہ آزاؤ کرے اور جو بروہ میسر نہ ہو دو مہینے ایک نخت روزے رکھے اگر کوئی  
 روزہ دو مہینے کے اندر غنڈ سے یا بغیر غنڈ سے ٹوٹ گیا پھر کتنے سے  
 دو مہینے کے روزے رکھے پر جو عورت نے حیض نفاس کے عذر سے دو  
 مہینے کے اندر کوئی روزہ کھایا یا مضائقہ نہیں اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو سکا  
 فقیروں کو کھانا دیوے ایک ایک کو اتنا دے جتنا صدقہ فطر میں دیتا ہے  
 اور جو رمضان کے سوا کوئی اور روزہ رکھے اور توڑ دے کفارت نہیں ہوتی  
 بلکہ قضا واجب ہے اور جو رمضان کا روزہ خطا سے توڑا جیسا کھلی کرتے  
 ہوئے نے قصد حلق میں پانی اتر گیا یا کسی نے اسے پچھاڑ کے زور سے حلق  
 میں پانی یا اور کچھ ڈال دیا یا کان میں یا ناک میں دارو ڈال دے یا جو چیز دوا  
 غذا نہیں جیسے کنکر ترقی کلتری کھایا یا قصد کر کے یا منہ بھر کے قہ کی یا رات خیال  
 کر کے کھانا سحری کھالی سچھے معلوم ہوا کہ رات نہ تھی بلکہ صبح صادق ہو گئی تھی

یا اس سے خیال کیا کہ دن آخر ہو گیا اور روزہ کا وقت ہو گیا یہ بات  
 دھیان کر کے روزہ کھولا سچے دن نکل آیا یا سوتے آدمی کے حلق میں پانی جا پڑا  
 ان سب صورتوں میں روزہ ٹوٹا اور قضا اس کی واجب ہوتی پر کفارہ نہ  
 واجب نہیں اور جو روزے کو بھول گیا اور بھول کر کھایا یا پانی یا یا جماع کیا غسل  
 کی حاجت ہوتی یا بدن پر تیل ملا یا انگھون میں سرسہ ڈالا تو یہی روزہ نہیں ٹوٹتا  
 روزے میں عینت کرنا یعنی گلہ کسی کا کرنا اور کسی کو گللی دینا اور بڑا کہنا نہایت  
 بدعتِ ثواب روزے کا جاتا رہتا ہے بلکہ روزہ دار کو لائق ہے کہ روزہ کو  
 پاک صاف رکھے اور حلال چیز سے احتیاط کرے اور عبادت میں مشغول  
 رہے جموٹھہ دغا بازی موقوف کرے اس میں مبارک کو غنیمت سمجھے  
 ایک عبادت اس ماہ کی ستر ماہ کے برابر ہے فقیر غریب کی خدمت  
 غنیمت ہے اور صدقہ فطر کا عید کے دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزہ  
 اس کے مقبول ہون میں مرض اور سب آفر کو روزہ رمضان کا کھانا جائز ہے اور  
 جو روزہ رکھیں تو بھی جائز ہے پر جو روزہ رکھنے سے منہ کا اندیشہ ہو روزہ  
 رکھنا گناہ ہے جس میں مرض مسافر نے روزہ رمضان کے کھائے تھے اور وہ  
 ایسی مرض میں مر گیا یا سفر میں مر گیا گناہ گار نہیں اور جو بیمار چکا ہو کہ مر گیا

یتیم ہو کے مرا جتنے دن چکا ہو کے جتنا رہا یا مسافر مقیم ہو کے جتنا رہا اتنے  
 دنوں کی قضا واجب ہوئی جیسے دس روزے بیماری یا سفر میں کھائے  
 پیرا چھا ہو کے یا مقیم ہو کے پانچ دن جیاب اس پر پانچ روزوں کی قضا  
 واجب ہے اگر قضا نہ کی وارش پر واجب ہے کہ ہر روز کے بدلے  
 دو سیگندم یا چار سپر جو فقیروں کو دے پڑینا وارش پر جب لام  
 ہے کہ مردہ کہہ مرا ہو اور بغیر کہے واجب نہیں پر بغیر کہے اگر وارش نے  
 دیا تو بھی صحیح ہے قضا رمضان کی چاہے ایک لخت رکے چاہے  
 فرق سے رکے لیکن کفارہ ایک لخت واجب ہے جو شصت نہایت  
 بڑھا ہو اور طاقت روزہ کی نہ رہے روزہ نہ رکے اور عوض ہر روزہ کے  
 برابر صدقہ فطری فقیروں کو دے پھر اگر طاقت روزہ کی آجائے ان :  
 روزوں کو قضا کرے جو عورت حمل سے ہو یا دودھ پلاتی ہو اگر روزہ رکھنے  
 سے اسکے بچے کو ایذا ہو روزہ کھاوے اور قضا روزہ کی اس پر واجب  
 ہے عورت حیض نفاَس والی روزہ کھاوے جب پاک ہو  
 قضا اس کی کرے جو کوئی عیاضی کے عذو کے دن روزہ رکے لیکت  
 برس اگلی اور ایک برس بچھلی کے گناہ بخشے جاوین اور جو روزہ عاشور

فصل پنجم  
در بیان چنانچه

کار کے ایک برس کے گناہ بخشے جاوین جیسی نماز سوا اٹلے کسی کے  
واسطے پڑھی جائز نہیں روزہ بھی کسی اور کارکننا جائز نہیں سیانہ حج کا حصہ  
حق تھا لی فرج راہ اور سواری دسے آؤ راہ میں امن ہو حج اس پر فرض  
ہو کوئی حج کو فرض نہمانے وہ کافر حج آؤ جس پر فرض ہو آؤ کرے  
وہ فاسق یعنی بڑا گنہگار حج ساری عمر میں ایک بار فرض ہے جب  
خدا اسباب میسر کرے اس وقت معلوم کرے اس واسطے باقی مسئلہ  
بیان نہ کیے جتنے ارکان اسلام کے بحالانے فرض ہیں گناہوں سے  
دور رہنا بھی فرض ہے گناہ بعضے کبیرہ ہیں یعنی بڑے ان کے کرنے سے نہ  
عذاب ہو گا اگر تو بہ نہ کرے آؤ بعضے صغیرہ ہیں ان کے کرنے سے بھی عذاب  
ہو گا پر تھوڑا کبیرہ بعضے بیان کرتا ہوں شرک خدا سے کرنا خون خرابی  
کرنا ناباپ کو ایذا دینا غیر عورت سے زنا کرنا یمینوں کا مال کھانا کھانا کھانا  
کو بھونٹنا تہمت زنا کی کرنی دو چند کافروں کی جنگ سے بھاگنا شراب پینا  
ظلم ناحق کرنا کسی کو پیچھے بدی سے یاد کرنا کسی کے حق میں گمان بد کرنا اپنے  
ستین غیروں سے اچھا جانتا خدا سے خوف نہ کرنا خدا کی رحمت سے نا امید  
ہونا کسی سے وعدہ کر کے وفا نہ کرنا یہ کی جو روٹنی پر نظر بد کرنا کسی کی

فصل ششم  
در بیان چنانچه

لائت

امامت میں خیانت کرنا خدا کا فرض ترک کرنا قرآن شریف پڑھنے کے  
 بسلا نا شہادت حق کی چھپانا شہادت جھوٹی دینا جھوٹے بولنا خصوصاً  
 قسم جھوٹی کھانا جس سے کسی کا مال یا جان یا عزت جاتی رہی قسم  
 خد کے نام کے سوا اور کسی کی کھانا اور سجدہ کسی کو سوا خد کے کرنا قرآن  
 کی مجلس میں اور کسی کام میں مشغول ہونا جمعہ کی نماز ترک کرنا ہمیشہ  
 جماعت ترک کرنا مسلمانوں کو کافر کہنا کسی کا گلاں نا چوری کرنا  
 مسلمانوں کی خوشامد کرنا بیاج کھانا قضا یا ناحق فیصل کرنا سود لیتے دیتے کم  
 تولنا مول چکل کے چھ زبردستی سے کم دینا لڑکوں سے بڑا کام کرنا حیض  
 کی حالت میں اپنی حورو یا باندی سے صحبت کرنا اناج کی گرائی سے خوش  
 ہونا کسی عورت غیر کی پاس خلوت میں بیٹھنا جانوروں سے منع کرنا  
 جو اکیلے کافروں کی رسمیں پسند کرنا نجومی کی باتوں کو سچا جانتا دعویٰ  
 اپنی عبادت یا تقویٰ کا کرنا مردے پر پتیا پکارنے کے روٹا کھانے کو بڑا کھانا پاج  
 دیکھنا رنگت باجون سے سنا عبادت لوگوں کی دکھلائی کو کرنا کسی کی  
 گھر میں نے اجازت چلا جانا نصیحت قدرت ہوئی پر ترک کرنا کسی سے  
 سخری کر کے نے عزت کرنا گناہ ان کے سوا اور بہت میں عرض ہے

گناہوں کسی دور سے اور توبہ کرتا رہے حدیث شریف میں آیا ہے  
 کہ مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان سے اور ماتہ سے کسی کو ایذا  
 نہوائے ان کو لازم ہے اور لائق یوں ہے کہ اپنے تین گناہوں کے سب سے  
 برآپ کو جانے اور کسی کو برائے سمجھے اور کسی کا عیب تلاش نہ کرے  
 پس بغیر تلاش لگ رہی کا عیب معلوم ہو جانے طمانت سے اسے  
 نصیحت کرے لیکن نصیحت نہ کرے اور رسوا کرے حق تعالیٰ عمل کا توفیق دے  
 وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ مُحَمَّدٍ وَالْهِمَامُ بِأَحْبَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

### الرَّحِيمِينَ

المحدث کہ وسیلہ حسنات رسالہ راہ نجات کہ تصنیفات سے جناب تہذیب المعرفین امام الحرمین  
 قطب العارفین علامہ علماء عصرہ و قطفلاء دہر منہج فیوضات لم یزلی حضرت کثیر البرکت مولانا  
 دیرشدہ شاہ عبدالغیر ذہلوی قدس سرہ نصیحتوں کے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 پیغمبر الہی بلکہ اور جمیع مسلمان مردوں اور عورتوں کو اپنی محبت اور سپردِ امرِ سلیمین کی تائید  
 عیب کے خاتمہ بلکہ کسی اور نعمت میں اپنے دیدار اور شفاعت نبی خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 طلب و مسلم سے مشرف کرے اور بیانات دنیوی اور غایبات باخروی سے نجات بخشے

اپنے عیب کے برکت سے آمین یا محمد یا حسین

الحسين  
حسانه

ومن يوق كل على الله فهو حسبه

DALAR JONG LI  
(Oriental edition)  
LIPDU PRINTING HOUSE  
Pocoos. ٢٥٢  
Sohu



# هو اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابھی شکر تیری احسان کا کہ تو نے ہماری دل کو روشن اور زبان کو گو یا کیا  
 اور ایسے بنی مقبول کو خلق اللہ کی ہدایت کے واسطے بیجا کہ جسکی ادنیٰ نعمت  
 سے دو نوجوان کی نعمت پاوین پس درود اُس بنی مختار اور اُسکی آل علیہا  
 اور اصحاب یکبار پر ہو جو کہ جس نے بشر کو ضلالت اور گمراہی سے باز کیا  
 اور علما فضلاء کو زور علم و دانش سے آراستہ کیا و پیچھے حمد خدا اور نعت صحابہ  
 اور باب دانش پڑھا ہر جو حیو کہ مسلمان کو لازم ہے کہ اپنے رب کو پہچانے  
 اور اُسکی صفات جانے اور اُسکے حکم کو معلوم کرے اور مرضی نامرضی  
 اُسکی تحقیق کرے کہ بغیر اُسکے بندگی نہیں اور جو بندگی بجانہ لاوے  
 بندہ نہیں اور بڑی بندگی نازح ہے کہ بدون اُسکے کوئی بندگی قبول نہیں :-  
 کیونکہ سراسر بندگیوں اور بڑے کاموں سے بچنے کا یہی ہے اور

اس نماز سے کوئی غافل نہیں نہ درخت نہ عمارت نہ پرند نہ حیوانات  
 نہ حشرات نہ زمین نہ پہاڑ نہ ستارہ نہ آسمان نہ ارواح نہ فرشتے جیسی  
 کہ نماز درخت اور عمارت کی قیام ہے اور پرند اور حیوانات کی رکوع ہے اور  
 تمام حشرات کی سجود ہے اور زمین اور پہاڑ کی قعود ہے اور ستاروں اور آسمان  
 کی حرکت ہے اور ارواح اور فرشتوں کی طہارت ہے اور تسبیح ہے اور کلمہ شہاد  
 اور تلاوت قرآن ہے اور ذکر ہے اور دعا اور انسان کو کہ خاص جملہ سرکار  
 ہی ساری خوبیاں تھوڑے عرصہ میں حرمت فرمائیں اور خلیفہ کر کے  
 سب پر اس کو حکم دیا جس نے فرمان برداری کی اور حکم سجالایا اسے منصب  
 قائم رہا اور بستی ہو اور جب نے نافرمانی کی اور اس پر قائم نہ رہا وہ نے منصب  
 ہوا اور اللہ پانودوزخ میں گرا اور جانا چاہے کہ جو کوئی نازیح گناہ ادا کرتا ہے  
 اس کو ثواب ایسا ملتا ہے جیسا زکوٰۃ اور حج اور روزہ اور جہاد کا اسطرح  
 کہ خیرچ پانی اور کپڑے کا کہ خدا کی بندگی کی واسطے کرے بجائے زکوٰۃ  
 کے ہے اور نریخ ہونا طرف کعبہ کے حج ہے اور بکیر تحریمہ بجائے احرام  
 کے اور نہہ طرف قبلہ کے کرنا بجائے طواف کے ہے اور کھڑا ہونا بجائے  
 وقوف عرفات کے اور رکوع اور سجود اور رکعتیں مانند دہرنے درسیا

صفحہ وقوعے اور موقوف کرنا کھانا پانی بجائے روزہ کے ہے اس لئے  
 کہ صوم بند کرنا نفس کا ہے اور بند کرنے سے نفس کے ایک ساعت  
 بھی اسکی خواہشوں سے ایک صورتِ عموم کی ہو جاتی ہے بلکہ نسبت  
 روزے کے ایک طور سے زیادہ بند کرنا ہے اس واسطے کہ توجہ ظاہری  
 اور باطنی طرف غیر کے کرنا نہیں چاہئے اور دفع کرنا شیطان کا اور مشقت  
 میں ڈالنا نفس کا اسکے استیوں کی اوقات میں نماز اسکی واسطے جہاں  
 ہے لیکن نماز میں حضوری دل کی شرط ہے کہ بدون اس کے نماز پوری  
 نہیں لکھی جاتی بلکہ کبھی ادھی کبھی تھائی یا چوتھائی یا پانچواں حصہ یا چھٹا حصہ  
 یا ساتواں یا آٹھواں یا نوواں یا دسواں اس واسطے ہے کہ ہر رکن نماز میں  
 اتنا ٹھہرے کہ کوئی لحظہ حضوری میسر ہو اور حضوری کئی طرح پر ہے ایک یہ  
 کہ مضمون ہر رکن کا خیال کرے اور آپ کو سامنے اپنے رب کے جلنے  
 اور اسکو متوجہ حال اپنے کا سب سے اور جو نسی سورت پڑھے مضمون  
 اسی سورت کا خیال کرے اگر مقامِ عتاب اور غصہ کا ہے خوف کرے  
 اور پناہ چاہے اور جو مقامِ رحمت اور عنایت کا ہے اسکو خدا سے طلب کرے  
 اور سوا اسکے اور بھی باتیں ہیں کہ وہ واسطے خاص کے ہیں نہ واسطے عام کے

اور حضورؐ بے اثر تاثیر دل کے بیشتر نہیں اور تاثیر دل کی بدو ان دانست حسالتی  
 الفاظ کے حاصل نہیں اس واسطے جو کچھ نماز میں ہم معنی اسکی بندی زبان  
 میں سمادے کے موافق کہے ہیں کہ اگر غریب لوگ جو ان معنون کئے  
 سطلق بخبر ہیں سب کے حضور دل سے نماز گزاریں اور بہت سی سلاوت  
 پاویں تو ذرا ایک فائدہ اور ہم کہ اگر معنی الفاظ کی جانیں تو سب بڑے کاموشے  
 کہ جن سے نقصان ایمان کا ہے بچیں اور مسخ لوم کریں کہ جو اقرار اپنے رب کے  
 سامنے کیا ہے اسی پر قائم رہیں اور ہر ایک طالب ایمان کو لائق ہے  
 کہ حقیقت نماز کی اس طور پر جائے کہ حضرت حق نے مجھ کو تمام سیدائش میں  
 بہتر سدا کر کے بڑی تاکید سے واسطے حاضر ہونے دربار کے پانچ وقت اذن  
 سطلق دیا ہے اور محتاج اور کے اذن کا اور احسان حندی دربان یا نقیب کا  
 نہیں کیا اور غیر حاضری پر وعدہ سخت عذاب کا فرمایا اور جانا چاہے کہ ایسی  
 عظمت غلطی سے محروم رہنا اور وعدہ سخت عذاب کا سر پر لینا بڑی نادانی  
 اور کینہ پن ہے جس سے سلیح عظمت نماز کی خوب سب سے تمام آداب کہ  
 لائق قبولیت بارگاہ پادشاہ حقیقی کی جو وہیں بجالاوے پہلے طہارت  
 اور پاکیزگی کرے یعنی وضو کرے اور جو حاجت نہانے کی ہو غسل کرے

جیتا کہ کوئی جب پادشاہی دربار کی جائے گا ارادہ کرتا ہے تو پہلے علم  
 کرتا ہے پھر کڑے پن کے جاتا ہے بعد اُس کے منہ طرف کعبہ کے کر کے  
 کھڑا ہو قائدہ بیدار سین یہ ہے کہ کعبہ ناف زمین ہے اور تمام زمین  
 اسی سے پھیلائی گئی ہے اور پیدائش جسم آدمی کی خاک سے ہے  
 سو حیوانی ظاہر جسم اپنی کو طرف اصل اسکی کے متوجہ کیا چاہئے سپر  
 باطن کو بھی یعنی روح کو طرف اصل اسکی کے یعنی حق تعالیٰ جو سپر کر کے  
 والا اسکا ہے متوجہ کیا چاہئے اور ہمیشہ اوقات بچکانہ مار کو بلاشبہ  
 وقت دربار اور حضور کا جاگنی حاجات اپنی عرض کرے اب بیان  
 اور معنی الفاظ کی مثال پر سبھی مثلاً جو وقت کوئی بندہ قصد کرتا  
 اور عرض حاجات کا دل میں مقرر کر کے حاضر دربار خاص کا ہو اور نہایت  
 تعظیم اور عقیدہ درست اور نیت خالص سے روبرو اُس پادشاہ عالم  
 کے کھڑا ہو کر اور رُخ عرض اور التفات کا اور طرف سے پھر کر کے  
 یعنی اللہ بہت بڑا ہے تو اسی وقت وہ پادشاہ عالی جاہ اپنے بندہ کی  
 اور ارادہ پر مطلع ہو کے عنایت خاصہ مرحمت فرماتا ہے اور اُتھانا دُو  
 ہاتھوں کا تحمیر میں مراد دست بردار ہونا دُونو ہان سے ہے

نیت اور بیکہ فرض ہے بعد اسکے دعا ہے استسماح ہے کہ اس میں تعظیم  
 اور توحید ہے وہ یہ ہے **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَجَلَّ**  
**جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ** یعنی ساتھ پاکی کے یاد کرنا ہون میں تجھ کو اسے ابتدا اور  
 ساتھ تعریف تیری کے اور بہت خوبیوں کا ہے نام تیرا اور بہت ہی  
 مرتبہ تیرا اور زمین کوئی لائق بندگی کے سوا تیرے تہہ و کااست ہے  
 فائق مانا چاہے جس قدر کلام تعظیم اور توحید کی اس بندہ کی زبان سے  
 صادر ہوتے ہیں عنایت شاہی اس بندہ پر دوحینہ نازل ہوتی ہے  
 اس وقت نزول رحمت الہی کا کہ حضور پادشاہ کی میسر ہے دل پنا  
 ماضی کر کے ماحبات اپنی عرض کرے لیکن پہلے عرض ہے مضمون دفع  
 شیطان کا کہ وہ تاج بڑا ہی اور دشمن قدیم ہی ہوسہا رہو کر دل  
 میں لاوے اور زبان سے کہے **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** یعنی پناہ  
 مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان رانند گئے سے اور کہے  
**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** یعنی شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے  
 رحم والا ہے شروع ہوا عرضداشت کا اور عرضداشت یہ ہے الحمد  
**لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ** سب تعریف اللہ کو جو صاحب سار جہان کا الرحمن

اس میں  
 توحید ہے

الرَّحْمِیمُ ہست مہربان نہایت رحم والی اللہ مالک یوم الدین مالک الغنائم  
 لکے دن کا مالک غنیمت و لیلانک دشمنین تجھے کو ہم بندگی کریں اور تجھے  
 سے مدد چاہیں اھمید نالقرط لہ التتیم جلاہم کو راہ سیدھی حیر لہط  
 الدین اللہ علیہم راہ ان کی جن پر تو نے فضل کیا غیر المصنوب  
 علیہم ولا الصالحین نہ جن پر رحمہ ہوا اور نہ بہکنے والی یہ عرضداشت  
 اللہ صاحب نے اپنے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ جو وقت جی چاہے  
 اس طرح کہا کریں بعد اسکے آمین کہنا یعنی عرض ہماری قبول کر یہ سنو  
 جس نہ جزو قرآن بالاتفاق اور نماز میں سوائی اسکے ایک سورہ اور  
 طاقی کریں فائدہ ٹرہنا سورہ فاتحہ کا اور طماننا ایک سورہ اور کا واجب  
 جس اور مطلق قرآن بقدر تین آیت کے فرض جس اور ٹرہنا عود کا اور  
 بسم اللہ کا سنت جس اور اس مقام پر سورہ اخلاص یعنی قل هو اللہ لکھنی  
 چاہئے دو وجہ کہ ایک یہ کہ عوام الناس نماز میں اسی کو پڑھتے ہیں دوسری  
 یہ جس کہ توحید اور وحدیت اللہ کی اور سچائی اور بڑائی اسکی اس سورت  
 مقربین خوب جس اور حکم اس کا اس طرح نازل ہوا  
 قل هو اللہ احد

اور  
 اس  
 کا  
 نام  
 ہے

ذکر

9  
 تو کہہ اندیک ہے **اللَّهُ الصَّمَدُ** اللہ پاک ہے یعنی کچھ کمانا پتا نہیں  
 فاعلمت محمد کو کہتے ہیں کہ جو خود کسی کا محتاج نہ ہو ایسے سب محتاج  
 ہوں کہ **لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ** نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جا گیا وہ کیوں کہ **لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ**  
**الْحَدُّ** اور نہیں اس کے برابر کوئی فاعلمت اس عرضداشت کی مضمون کو  
 اس طرح سمجھے کہ جیسے مجلس سے مجلس تو نگر سے تو نگر بادشاہ کے سامنے  
 دست بستہ کھڑا ہو کر اپنی عاجزی اور منطسی اور اس کی بزرگی اور بڑائی بیان کرتا  
 اور پھر امید دار ہو کر کچھ مانگتا ہے اور جو وقت وہ مجلس غایت بی نہایت  
 اس بادشاہ کی معلوم کرتا ہے بڑی تعظیم سے آرزوی پاوسی کی کر کے  
 جھکتا ہے اور کہتا ہے **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ** پاک ہے میرا صاحب  
 بڑی عظمت والا فاعلمت رکوع دلالت کرتا ہے اس بابت پر کہ سبب  
 حضوری کے عظمت میں پتہ میری جھک گئی بعد اس تعظیم کے کھڑا ہو  
 وعا اس طرح پڑھی **سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدًا** اللہ نے اس کی بات سنی  
 سزا ہے اسی بعد از دعا نے مدح اور ثنا کے یہ کہے کھڑا ہو کر **رَبَّنَا لَكَ**  
**الْحَمْدُ** حمد اکثر اطیباً مبارکاً **فِي مَا نَحْبُ** وترضیٰ ربنا یعنی ای صاحب  
 ہمارے تیری تعریف ہے بہت تعریف پاک حسین خوبیان ایسی تھی

فرمایا  
 اور پھر



کہ دوست کے اوپر راضی ہو ہمارا صاحب ہند کھڑا ہونا چھے رکوع کے نکالت  
 ہے اس پر کہ عاجزی پرستقیم ہو امین اور یہ کلمہ ہونا واجب ہے قول نہ  
 صحیح پر اور یہ دعا پڑھنی سنت ہے فائدہ یا ویسا ہے کتاب و  
 یا بوسی کا ہے حمد مکنے اور کہے سبحان ربی الہ اعلیٰ پاک ہے یہ  
 صاحب بہت اونچا فائدہ رکوع اور سب جو دین بقدر ایک تسبیح کے پڑھا  
 فرض ہے اور تین بار کہنا سنت ہے ولیکن مضمون اس صبح اور شاکہ  
 موافق اپنے جو صلہ کے سببنا بہت ضرور ہے کہ بعد تنظیم کے پھر کلمہ ہونا  
 صبح اور شاکہ عرض کرنا اور پورا سب نسل کہ زمین پر ہے کہنا سب اس کا ایک  
 فائدہ جانا چاہئے کہ رکوع جو مقام بڑی تنظیم کا ہے اس بندہ کو سلام  
 ہوا کہ تجھ بڑی عنایت صاحب کی ہے جو ایسے مقام معتز میں بدولی نہ  
 اجازت کسی نصیب جو مدار کے تجھ کو دخل ہوا اسی واسطے بہت ہی تعریف  
 کرتا ہے اور اداے شکر اس نعمت عظمیٰ کا کر کے پیشانی اپنے خاک پر  
 کر لیتا ہے اور بار بار کہتا ہے سبحان ربی الہ اعلیٰ اور جانا چاہئے کہ سب  
 مقام نہایت قرب اور ظہور تجلیات جمال پادشاہی کا ہے اور یہ بندہ کا  
 ہیبت کے بعض مضمون جو نہیں کہنے پایا اسی واسطے حکم ہوا کہ ایک دم ٹھہر کے

دو سرے بار عرض کرے پھر حضور حج جملہ کا اذکار میں یہ الفاظ  
 کا کہنا نہایت خوب ہے اور سنت ہے حدیث صحیح میں آئے ہیں یہ ہے  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْحَمِي وَارْحَمِي وَأَجْرِي  
 اس آیت بخشش نما اور رحم کر مجھ پر اور راہ تانے اور کھانا دے کے مجھ اور  
 سسر اور کر کے اور نقصان میرا دور کر کے اور قومی میں سوائے دعاؤں کے  
 اور ہی صحیح ہے بیہون میں منقول ہے لیکن حقیقی مذہب میں ایسا ثابت  
 ہے کہ وہ دعا میں اگر نفس نازی کی قومی اذکار سے میں پڑے سنت  
 ہے کہ عرض نماز میں ان دعاؤں کا پڑھنا سنت نہیں ہے کہ قومی میں  
 سَمِعَ اللهُ مِنْ جَدِّكَ اور اللَّهُمَّ بِتِلْكَ الْحَسْبُ  
 عرض نماز میں ہی سنت ہے  
 کہ زمین پر سب کے اور ہے سبحان ربی الاعلیٰ اور جانا چاہئے کہ  
 وقت کو گنج بنا مسجد کرے اور اللہ اکبر کہے اس اللہ اکبر کے مضمون  
 کو اس میں طرح سے کہ ایک بار اتالی میں سبحان ما فاضل جو وقت یہ  
 نہ عرضداشت اور تعلیم اور عرض حاجات اور تسبیح موافق اپنے ہو ملک  
 کر چکا تو قابلیت پیشگی حاصل کی اگر چہ عیناً سامنے ایسے پادشاہ عالم

کے ترک اور ہر ایک مضمون اسکا مثال پر اس طرح سمجھ کر یہاں  
 بیشمار رو برو اپنے صاحب کے اس واسطے ہے کہ مثلاً جو وقت صاحب نے  
 پانچون اپنا دراز کرے اور یہ بندہ کہ خدمت پاچہ کی اس پر لازم ہے ہر  
 لاوسے یا یہ کہ منظر حکم کا ہے لیکن اس مقام میں بھی عبادت کے طریقے  
 رکھا جیسے کہ تختہ درو اور سلام کا اور پڑھنا سنیہ کا اور اس طرح  
 لَقِيتُ رَّبِّيَ وَالصَّلَاةَ وَالطَّيِّبَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ عَائِلَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ  
 أَهْلِ بَيْتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ  
 یعنی بندگیان زبان کی اللہ کو ہیں اور سب بندگیان ہون کی اور سب  
 بندگیان مال پاکت کی سلام تم برای بنی اور محمد اللہ کی اور جو بیلین اسکی سلام  
 ہم پراؤ جتنے بندے اللہ کے لپتے ہیں سب پر گواہ ہونیں اس بات کا  
 کہ کسی بندگی نہیں سوا اللہ کے اور گواہ ہوں میں اسکا کہ محمد بندہ اسکا  
 اور رسول اسکا پڑھنا التیبات کا قعدے سے پہلے اور دو سکر میں جواب  
 ہے اور بیٹھا قعدے سے پہلے میں بعد پڑھنے التیبات کے فرمیں ہے  
 اور مضمون قعدے آخر کا اس طرح ہے کہ یہ وقت دربار کا رخصت کا

اللہ

السلام علیک کوئے با پر ایما چاہئے اور السلام علیک اس و بار کے  
 صاحب کا یہ ہے کہ التحیات لله والصلاة والطیبات بعد اسکے  
 سلام یعنی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہے اس طرح کہ السلام علیک ایہا النبی  
 ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اپنے واسطے اور سب بندوں کے واسطے اس طرح  
 السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین بعد اسکے تشہد ہے اور تشہد کہتے  
 ہیں گواہی دینے کو وہ یہ ہے اشہدان لا الہ الا اللہ و اشہدان محمد عبدہ  
 ورسولہ لجا تا چاہئے کہ یہ گواہی تو محمد کی ہے کہ خدا کو ایک جلنے اور نہ  
 اس کی بندگی میں کسی کو شریک کرے اور پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو  
 اس کا بندہ ہونے اور رسول کا چہانے اور معلوم کرے کہ ایسے معنیوں  
 زبان پر لانے اور دل میں یقین کرنے سے مسلمان ہوا ہے اور نماز فرض  
 ہوئی اور ایسی پر تم ہوئی اور معلوم کرے کہ جس مضمون پر مدار کسی کام کا نہ  
 ہوتا ہے مگر ایسی مضمون کی اولیٰ اغراض کیا کرتی ہے اس واسطے کہ یہ تحریر سے  
 کہ قصد حاضر ہونے اور بار خاص کا کرنے ہیں **لَقَدْ جِئْتُمْ وَجْهَ الَّذِیْ فَطَرَ**  
**السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَیْثَا وَاَنَا لَیْسَ لَیْسَ بِیْہِمْ شَیْءٌ** میں نے منہ کیا ایسی  
 طرف سے کہ جس نے آسمان اور زمین اور میں ایک طرف کا ہوا اور

میں شریک نہیں کرتا ہوں خاتم اور اندر زمانہ کے بھی یہ مضمون بہت ہے کہ جیسا اللہ  
 چاہے اور ایک نغمہ و ایک نستین موجود ہے اور چھوٹ در بارے خست ہوتی  
 تو میں حمد و بیان کرتا ہوں کہ شہداء لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدًا عبدہ و رسولہ  
 بعد اذک و رُوِیَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ مَا صَلَّيْنَا عَلَيْهِ  
 وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ رَحِمْتَ خَاصًّا بِمُحَمَّدٍ وَرَحْمَتِكَ  
 أَوْزَالَ مَحْمَدٍ كَيْفَ يَحْيَىٰ كَرِّمَتْ خَاصًّا بِمُحَمَّدٍ تُوْنِي أَوْ بِرَبِّهِمْ كَيْفَ أَوْزَالَ إِبْرَاهِيمَ كَيْفَ تُوْنِي  
 بِرَبِّكَ بِنَبِيِّكَ وَاللَّهُمَّ يَا بَارِكُ يَا رَحِيمُ يَا مُجِيدُ يَا مُنْتَهَىٰ دَرَجَاتِ الْكَرَامَاتِ  
 عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ رَحِمْتَ خَاصًّا بِمُحَمَّدٍ وَرَحْمَتِكَ  
 أَوْزَالَ مَحْمَدٍ كَيْفَ يَحْيَىٰ كَرِّمَتْ خَاصًّا بِمُحَمَّدٍ تُوْنِي أَوْ بِرَبِّهِمْ كَيْفَ أَوْزَالَ إِبْرَاهِيمَ كَيْفَ تُوْنِي  
 بِرَبِّكَ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ  
 يَا بَارِكُ يَا رَحِيمُ يَا مُجِيدُ يَا مُنْتَهَىٰ دَرَجَاتِ الْكَرَامَاتِ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 اللَّهُمَّ رَحِمْتَ خَاصًّا بِمُحَمَّدٍ وَرَحْمَتِكَ أَوْزَالَ مَحْمَدٍ كَيْفَ يَحْيَىٰ كَرِّمَتْ خَاصًّا بِمُحَمَّدٍ تُوْنِي  
 أَوْ بِرَبِّهِمْ كَيْفَ أَوْزَالَ إِبْرَاهِيمَ كَيْفَ تُوْنِي بِرَبِّكَ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَذُرِّيَّتِهِ  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ يَا بَارِكُ يَا رَحِيمُ يَا مُجِيدُ يَا مُنْتَهَىٰ دَرَجَاتِ الْكَرَامَاتِ  
 عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ رَحِمْتَ خَاصًّا بِمُحَمَّدٍ وَرَحْمَتِكَ  
 أَوْزَالَ مَحْمَدٍ كَيْفَ يَحْيَىٰ كَرِّمَتْ خَاصًّا بِمُحَمَّدٍ تُوْنِي أَوْ بِرَبِّهِمْ كَيْفَ أَوْزَالَ إِبْرَاهِيمَ كَيْفَ تُوْنِي  
 بِرَبِّكَ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ

یہ ایک  
 دعا ہے

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُوفُ الرَّحِيمُ يَا أَلَهِي نَلْمُكَ

میں نے اپنے اوپر بہت ظلم اور کوسئی نہیں نخواستگنا ہوں کو مگر تو سو تو بخش  
مجھے بخشنا خاص تر دیک اپنے سے اور رحم کر مجھ پر تو مجھ بخشنے والا مہربان

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ

بِكَ مِنْ شَرِّ السَّبْحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْجَمَاةِ وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَالْمَغْرَمِ يَا اللَّهُ يَا مَا كُنَّا هُونَ مِنْ تَجْهِتَ عَذَابِ

جوزخ کے اور پناہ مانگتا ہوں نیتج عذاب سے قبر کے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے

بدی مسیح کی سے جو نام اسکا دجال ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے فتنہ

زندگی سے اور فتنہ موت سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے گناہ سے اور تمنا

سے فو عاین پڑھنی بہتر ہیں اس واسطے کہ وقت دعا کے قبولیت کا

ہاوردورد پڑھا واجب ہے جیسا کہ فرمایا ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

وَسَلِّوْا تَسْلِيمًا اے ایمان والو دورد میو اسپر یعنی تم پر اور سلام میو سلام

دینا اور اتھنا یعنی دربار سے باہر آنا اسی کلام پر مقرر ہوا ہے کہ وہ بھی خالی

عبادت سے نہیں اس طرح کہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَوَعْدُ اللَّهِ يُعْنَى سَلَامٌ عَلَيْهِ وَرَحْمَةٌ  
ماتہ کی فائز اس سلام اور رحمت کا مضمون اس طرح پر بھی کہ رحمت

فرماتا ہے

پہلا سلام ہو اس وقت مقتدی جو امام کے پیچھے برابر ہی امام اور دہنے کی  
 طرف ولے مقتدی اور فرشتوں کی نیت کرے اور اسی طرح بائیں طرف  
 کے سلام میں امام اور بائیں مقتدی اور فرشتوں کی نیت کرے اور جو مقتدی  
 کہ امام کے دہنی ہے وہ اپنے سلام میں مقتدی اور فرشتوں کی جو اس سے  
 دہنی طرف ہیں نیت کرے اور بائیں سلام میں امام اور مقتدی اور فرشتوں کی  
 جو اس کے بائیں طرف ہیں نیت کرے اسی طرح جو مقتدی کہ امام کی بائیں ہے  
 اور جو مقتدی کہ وہ اپنے طرف کنارے صف کی ہے وہ اپنے سلام میں  
 فرشتوں کی نیت کرے اور بائیں سلام میں امام اور مقتدی اور فرشتوں  
 کی اور مقتدی بائیں طرف کے کنارے والا علیٰ ہذا القیاس اور منفرد کو چاہئے  
 کہ وقت سلام کے فرشتوں کو کرام کاتبین کی جو اس کے دہنے اور بائیں ہیں  
 نیت کرے یہ سب خوبیان جماعت کی ہیں کہ آپس میں سلام اور رحمت  
 بیچتے رہیں اور سوانماز کے ہی سلام اور رحمت کے تحفے نہ گذرین یعنی سلام  
 علیک کرتے رہیں کہ مسلمان کا پتہ ہی ہے اس کے بعد ایک دعا پڑھی  
 سَتَّ بِحَبِّكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمَعْنَاكَ السَّلَامُ وَاللَّيْلُ يَرْجِعُ السَّلَامُ  
 جِنَادِ رَبِّنا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ بَارِكْ رَبَّنَا وَتَقْبَلْنا ذَلِكُمْ وَأَدْخِلْنَا فِي السَّلَامِ

تو ہی سلامت ہے اور تجھ سے جس سلامتی ہم کو اور تیری طرف  
 رجوع ہے سلامتی زندہ رکھے ہم کو اسی رب سلامتی کے ساتھ اور وہ  
 داخل کر بہین سلامتی کے گھر میں یعنی بہشت میں برکت والا ہے تو ایسا  
 بزرگی اور بخشش کے اور سوائے اسکے اور بھی بہت دعا ہیں جو نہ  
 سی چاہیں پڑھیں لیکن معنی ہر دعا کی معلوم کرے یعنی اپنی حاجت  
 پر مطلع ہونا اور یہہ مضمون دل میں لانا کہ جو مانگتا ہوں مقرر میگاہیات  
 ضرور ہے اب معنی دعاء قنوت کی سنئے کہ اِسْکُو وَتَرَكِي نَازِمِيْنَ  
 کہ کچھلی نماز ہے پڑھتے ہیں وہ یہ ہے کہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ  
 وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَبِعِزَّتِكَ الْخَيْرِ وَنَسْتَرْكُوكَ وَلَا نَكْفُرُكَ  
 وَنُخَلَعُ وَنَبْرُكُ مِنْ يَبْحْرِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ وَنَسْتَعِيْنُكَ  
 وَنَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَعِيْنُكَ  
 بِالْكَفَرِ وَنَسْتَعِيْنُكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَعِيْنُكَ  
 چاہتے ہیں اور تجھے پر ایمان لاتے ہیں ہم اور تجھے پر بھروسہ کریں ہم  
 اور خوب تعریف کرتے ہیں ہم تیری اور شکر کریں ہم تیرا اور ناکسری  
 نہ کریں ہم تیری اور کمال دین ہم اور چھوڑ دین ہم اِسْکُو جُو گناہ کرے



تیرا یعنی نام رضی کرے تیری اسی اللہ سمجھے کہ ہم بندگی کریں اور تیرے  
 واسطے نماز پڑھیں اور سجدہ کریں اور تیرے ہی طرف دوڑیں اور منت  
 کریں اور ہم امید وار ہیں رحمت تیری کے اور ڈرتے ہیں ہم عذاب  
 تیرے سے البتہ عذاب تیرا ہی کفار سے ملنے والا قاتل ان  
 تمام الفاظ کو جدا جدا سمجھ کر ایک ایک لفظ اسکا علاقہ غیر خدا کو قطع  
 کرتا ہے اور طرف رب اپنے کے پھیرتا ہے یعنی اس سے مدد نہ  
 چاہیں اور بخشش مانگیں اور ایمان لانا اور اسی پر بھروسہ کرنا اور  
 خوب تعریف کرنا اور شکر کرنا اور ناشکر نہ ہونا اور گناہ گار سے  
 جو گناہ کرتا ہو نفرت کرنی اور اسکی بندگی کرنی اور نماز پڑھنی اور اسکو نہ  
 سجدہ کرنا اور اسی کی طرف قدم رکھنا اور حکم بجالانا اور اسیکے  
 رحمت کا امید وار رہنا اور اسکے عذاب سے ڈرنا اور جس نے نافرمانی  
 کی اسکے اوپر عذاب ہی اور جانا چاہتے کہ جس وقت کو نبی مسلمان  
 اس طرح سمجھ کر کیفیت نماز کی حاصل کرے بعد نماز کے اس کیفیت کو  
 بھی مانتے نہ دے اور بندگی اپنے رب کی سے باہر بجاوے کہ باہر  
 ہونا بندگی سے کام بندے کا نہیں ہے اور بندہ وہی کہ اپنے رب کو

پاس ہی جاتے یہ نہیں کہ نماز میں مالکیت یوم الدین ایک نعت و ایک  
 نعتین کے اور بعد نماز کے اس کی مالکیت اور بندگی میں اور کو بھی شریک  
 کرے اور ہر کام میں نام اور ونگا مدد کے ساتھ پکارے اور جس طرح نماز  
 میں اپنے رب کے سامنے سیدھی راہ طلب کرے یعنی ابدنا الصراط المستقیم  
 کہے پھر اسی راہ کی تحقیق کرے اور غافل نہ رہے **فائل** جانا چاہئے  
 کہ جس قدر انسان بسبب غفلت کے اور شرک اور بدعت کی اور اس  
 چیز کی کہ رنج اس کا طرف شرک اور بدعت کے ہو رنجت کرتا ہے راہ  
 سیدھی اور طریق محمدی سے دور پڑتا ہے یعنی سستی نہیں رہتا اگر علم  
 رسی رکھتا ہو اس علم کی مثال ایسی ہے کہ جنیسے کو سنی واسطے بڑھانے  
 اور تیز کرنی نظر کے دور میں رکھا ہے جس کی بنیادی ہو دور میں کیا کام آتی ہے  
 علم کا حاصل فرمان بردار ہونا اپنے رب کا ہے نہ کہ ہر چیز کی تحقیق میں  
 رہنا اور مقصود اصلی کو نہ سمجھنا **فائل** یہ سب خرابیاں عقیدہ کی  
 سستی سے ہو کرتی ہیں اکثر عقیدہ کے واسطے مضمون آئیے کہ کسی کا کسی  
 عالم دیندار سے سنا چاہئے کہ یہ آئیہ درست عقیدہ کے واسطے نازل ہوئی  
 ہے کہ جو اکثر لوگوں کے دل میں بعض مضمون نے ایمانی کی جگہ پکڑ گئی تھی ان

کی جواب اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں آپ فرمائے اور اس آیت کی  
 تشریح پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمام قرآن شریف سے بہت فرمائی  
 ہے وہ یہ ہے کہ **اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ** اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں  
**الْحَيُّ الْقَيُّومُ** جتنا ہے سب کا تھامنے والا لاناخذہ سِنَةً وَلَا كَوْمًا مِّنْهَا  
 پکرتی ہے اس کو اور نہ نیند لے مافی السموات وما فی الارض اس کا  
 جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں من ذالذی یستغنی عنہ الایاتون ہے  
 کہ سفارش کرے اس کے پاس گرا کے ان سے یعلموا لیلین  
 ایدیم ما خلفہم جانتا ہے جو خلق کے رو برو ہے اور پیغمبر بھی ولا  
 یحیطون بیتی من علم الا ما شاء اور نہیں گہر کے اس کے علم میں سے کچھ  
 گہر جو در پاس وسیع کر سبب السموات والارض سماوی ہے اس کی گہری  
 میں آسمان اور زمین کو لا یؤدہ حقیضهما اور تکتا نہیں ان کی گہری  
**وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ** اور وہی اوپر ہے سب سے بڑا اب بیان اذان گلانا  
 سنا پاتے کہ دن حساب کے نڈل کے سامنے جس شخص نے آواز اذان  
 کی سنی ہوگی گواہی دے گا اس کی جس نے اذان کی ہوگی اس طرح پر  
 کہ یہ وہ شخص ہے جس نے نام تراپکارا تھا از فرمایا بنی صلی اللہ علیہ وسلم

فیہ

بیان اذان

نے کہ حساب کے دن اذان کہنے والا دراز گردن ہو گا لوگوں سے اور  
 دوسرے اور فرمایا ہے کہ جو کوئی ارادہ ثواب کی سے سات برس  
 اذان کہے لکھا جاوے واسطے اسکے پچھا دوزخ سے اسی واسطے کہنے  
 والے کو لازم ہے کہ الفاظ اذان کے کان دے کر کہنے اور جواب ہر لفظ کا  
 جو مؤذن کہتا جائے کہہتا رہے کہ ثواب اسکا بہت پاوے گا اور الفاظ اذان کے  
 پہلے کہ اول کہے **اللہ اکبر** اللہ بہت بڑا ہے یہ لفظ چار بار کہے اور  
 جاہل چار بار کہنے کا اسطرح سمجھے کہ اللہ بہت بڑا ہے یعنی ازراہ علم اور  
 قدرت اور رحمت اور شرف کی اور جانا چاہئے کہ کمال علم اور قدرت کا اور  
 کوشرف کا کسی میں نہیں ہو سکتا اور جواب اللہ اکبر کا اللہ اکبر ہے اور  
 پہلے بار جوق مؤذن کہے اللہ اکبر کہنے والا کہے جل شانہ یعنی بڑی ہی  
 شان اسکی پھر اللہ اکبر مؤذن کہے تو ساتھ کہتا جاوے اور مؤذن قوت  
 کہے **استغفرانک لا الہ الا انت** یعنی گواہ ہوں میں اسکا کہ کسی کی بندگی نہ  
 ہے نہ سوائے اللہ کے یہ گواہی اس کی توحید کی ہے بہ آواز بلند اور محال  
 دوبار کہنے کا یہ کہ اول گواہی دینی زبان سے اور دوسرا بار دل سے اور  
 کہنے والا بھی یہی کہے اور جب کہ مؤذن کہے **استغفرانک محمد رسول اللہ**

یعنی گواہ ہوں میں ایشکا کہ محمد صیبا گیا اللہ کا ہے اور یہہ گواہی بہ او از بلند سپہر  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نبوت پر جب زبان اوردل کے ساتھ اور سننے  
 والا بھی یہی کہے اور جب مؤذن کہے **حَيْتَّ عَلَى الصَّلَاةِ** یعنی آؤ تم نماز اول  
 باطرا شاره ہے کہ آؤ تم تن سے اوردو سکر بار دل سے اور جان سے ایشکا  
 جواب اس طرح کہے **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** یعنی نہیں طاقت ہم کو گناہ سے  
 پھرنے کی اور نہ قوت ہم نیک کام کرنے کی مگر ساتھ اللہ کے کہ صاحب  
 طاقت کا ہے اور قوت کا اور جب کہے **حَيْتَّ عَلَى الصَّلَاةِ** یعنی آؤ تم مراد  
 ملنے پر تن اور جان سے ایشکا جواب یہ ہے **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** اور  
 فجر کی اذان میں دو بول سوا میں کہ **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ** نماز بہتر ہے نیند سے  
 ایشکا جواب یہ ہے کہ صدقہ و بیکرت یعنی سچا ہے تو اور اچھا کہا  
 آؤ نے اور جب کہے **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ** ایشکا جواب یہی ہے کہ اللہ اکبر  
 اللہ اکبر ماننا چاہئے اول و آخر اللہ جل شانہ کی بڑائی اور آخر سب الفاظ  
 کی توحید ہے کہ کہے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** یعنی کسی کی بناگی نہیں سوائے  
 اللہ کے ایشکا جواب یہی ہے اور بعد اسکے دعا ہے کہ اَسْمِئِ سَبَّ سَائِلِ  
 ہے **يَا رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَةُ وَالصَّلَاةُ الْعَامِيَّةُ**

مَحْمَدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَبَعْدَهُ مَا أَحْمَدُونَ الَّذِي وَعَدَهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا شَفَاعَتُهُ

یَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَمُخْتَلِفٌ لِلْبِعَادِ عَنِ اللَّهِ عَمَّا صَاحِبِ اسْمِ مُحَمَّدٍ  
 پورے کے اور نماز قائم کی دے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور  
 بزرگی اور اثنا اس کو مقام محمودین جیسا کہ وعدہ کیا ہے تو نے اور ہمارے  
 نصیب کر شفاعت اس کی حساب کے دن نہیں کرتا تو وعدہ خلافی بعد اذان  
 کے فرض نماز سے پہلے جو تکبیر ہے اس میں یہ الفاظ زائد ہیں سوائے الفاظ  
 اذان کے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قائم ہوئی نماز اس کا جواب ہی ہے  
 کہ جو کوئی سنے کھڑا ہو اور نماز پڑھے اور سید زبیر ثمالی نے ہے قائم  
 مقام محمود وہ ہے کہ جس جا پنیجہ صلی اللہ علیہ وسلم درخواست شفاعت  
 کی کریں اس وقت نہ کوئی کرے گا اب بیان جنازہ کی نماز کا  
 سنا چاہئے کہ یہ ماجرا سب پر گزرتا ہے اور اس کی حقیقت یہ ہے کہ اول  
 اس میں تشریف ہے خدا کی بعد اس کے دعا ہے واسطے میت کے اور یہی  
 مضمون ہے نیت کا کہ زبان سے کہے یا دل میں لائے اس طرح کہ یہ  
 تشریف اللہ کو ہے اور دعا میت کو اور اس میں چار تکبیریں ہیں تکبیر اول  
 بعد مضمون نیت کے کہ اس کا تعلق دل سے ہے کہے اللَّهُ الْكَبِيرُ اور دعاء

استفتاح پڑھے کہ وہ لکھی گئی جب گریہ بول سواہن کہ جَلَّ شَأْنُكَ يَا بَدِي  
 بہت بڑی ہے تعریف تیری جب ثنا پوری کر کے پھر کہے اللہ اکبر اور درود  
 پڑھے کہ وہ یہی لکھا گیا ہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
 كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَرَحِمْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ گریہ بول سوانے پڑھتے ہیں وَسَلَّمْتَ وَرَحِمْتَ وَرَحِمْتَ  
 یعنی اور سلامتی بھیجی ہے تو نے اور رحمت کی ہے تو نے پوری اور درود  
 پڑھے کہے اللَّهُ الْكَبِيرُ اور پھر دعا پڑھے کہ مرد اور عورت دونوں کے واسطے ہے  
 اس طرح کہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
 وَذَكِّرْنَا وَأَنْتَ اللَّهُمَّ مِنْ أَحَبِّهِمْ مَنَّا فَاجِهِ عَلَ الْأَسْلَامِ وَمِنْ  
 تَوْفِيقِهِ مَنَّا قَوْفَهُ عَلَى الْإِيمَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اے خدا  
 ہمارے بخش دے زندگی ہماروں کو اور مردوں ہماروں کو اور ان کو جو حاضر  
 ہیں اور غائب اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور عورتوں کو  
 اے اللہ جب کو زندہ رکھے تو ہم سے قائم رکھ اے اسلام پر یعنی فرمان بردار  
 رکھ اپنا اور جو مارے تو جسکو ہم سے مارے اے ایمان پر یعنی اسکا ختم ایمان چھو  
 تیری مہر سے اسی سب مہر کرنے والوں سے زیادہ تر مہر کرنے والے پھر

اللہ کے اور سلام میرے اور جو لڑکا ہو تو یہ دعا ہے اللھم اجعلہ  
 لنا فطرًا وجعلہ لنا اجراءً وذرًا واجعلہ لنا شافعًا ومسفعًا  
 اللہ کے ہمارے واسطے میرے مثل فائز میرے مثل اس کو کہتے ہیں  
 جو پہلے منزل جا کر سب سامان درست کرے اور کرائے واسطے ہمارے  
 اجراء اور ذخیرہ اور کرائے واسطے ہمارے سفارش کرنے والا اور سفارش  
 قبول کیا گیا اور جو لڑکی ہو تو یہی الفاظ میں ضمیر کا فرق ہے اور معنی میں  
 فرق نہیں اس طرح کہ اللھم اجعلہ لنا فطرًا واجعلہ لنا اجراءً وذرًا  
 واجعلہ لنا شافعًا ومسفعًا اللہ کے کہے اور سلام میرے اور جو ان  
 سی دعا یاد ہے پڑھے تو کفایت ہے کہ سبحان اللہ الذی بنا حسنہ ووفی  
 الآخر حسنہ وھی اعذب اللہ یہ سب پڑھے اسی صاحب ہمارے دے  
 دنیا میں نیکی اور آخرت میں اور بچالے ہمیں دکھ گت کی سے پھر کہے  
 اللھم البرکاتہ البرکاتہ الہ الا اللہ واثنتہ البرکاتہ البرکاتہ للہ الحمد بہت  
 بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کسی کی ندگی نہیں سوائے اللہ کے اور  
 اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کو سب تعریف ہے اب معنی اون کلمات  
 کی سنئے کہ جن پر مدار پان کا ہے اول کلمہ طیب ہے جو کفر



پاک کر کے داخل اسلام کرے کہ جس سے سب کام دین کے اسلوب  
 ہوں اور کفر کی معنی ہیں انکار کی یعنی توحید کا منکر ہونا اور ایک کے حکم سے  
 انکار کرنا اور اسلام کی معنی ہیں فرمان بردار ہونا یعنی اُسکی توحید کا منکر ہونا  
 اور حکم بجالانا اور وہ کلمہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ یعنی کسی  
 بندگی نہیں سولے اللہ کے اور محمد صیحا ہوا اللہ کا ہے فاعلم اسکا  
 اقرار زبان سے اور تصدیق دل سے کرے اور دو کلمہ  
 شَهِدْتُ وَهُوَ يَهْدِي شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 کہ وہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ اللہ کے سوا کوئی شریک نہیں ہے  
 کوئی اور گواہ ہوں میں اسکا کہ محمد بندہ اسکا ہے اور رسول اسکا ہے یہ  
 کلمہ میں اقرار اور تصدیق کی گواہی ہے کہ پورا سب کچھ تیسرا  
 کلمہ تَحْمِيْدُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پاک ہے اللہ اور سب تعریف  
 اللہ کو ہے اور کسی کی بندگی نہیں سولے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے  
 اور نہیں ہے کے گناہ سے اور نہ قوت ہے نیک کام کرنے کی مگر اللہ کی

توحید  
 کا  
 کلمہ

مدد سے کہ سب سے بڑا ہے اوپر جو تھا کلمہ توحید سے  
 اس طرح کہ لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يَجِيءُ  
 وَحْدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 کہ وہ ایک ہی کوئی اسکا شریک نہیں اسکی ہی پادشاہی اور اسی کا  
 ہی سب تعریف وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہ جیسا ہی اور  
 نہیں اسکو موت اور اسیکے ماتھے میں ہی بجلائی اور وہی سب چیز پر  
 قادر ہے فائز ہے یہ معنی توحید کی ہوئی اگرچہ توحید کوئی کونالی  
 نہیں اس واسطے کہ اللہ جل شانہ کو توحید بہت عزیز ہے لیکن اس  
 چہارم میں مفصل ہے کہ جو عوارض مخلوق کو پیش آتی ہیں وہ ان سب سے  
 پاک ہے اور جس نے خدا کے واسطے بندگی کی اور وحدانیت میں اسکے  
 کسی کو شریک کیا اس نے مضمون توحید کا نہیں سمجھا مسلمان کو لازماً  
 شریک سے بچے کہ یہ بڑی گناہ ہے اور اگر کوئی اس گناہ سے  
 توبہ کر کے نہ مرے گا تو یہ گناہ نہیں بخشتا بجا گناہ توبہ کرے اور اس  
 گناہ سے باز آوے اور مانچوان کلمہ پڑھتا ہے اس کلمہ میں  
 ہے شریک اور کفر کا اور شریک دو قسم ہے ایک یہ کہ شریک

کرتا ہے اور جانتا ہے اور دوسری یہ کہ کرتا ہے اور نہیں جانتا ہے اگر  
 جانے تو بہ کرے اس پانچویں کلمہ میں دو قسم کی شرک سے توبہ ہے  
 اِطْرَحْ بِاللّٰهِمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَاَنَا اَعْلَمُ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُ  
 حَتّٰى لَا اَعْلَمُ بِهِ ثَبْتُ عَنْهُ وَاَسْلَمْتُ وَاَهْوَا اِلَآهَ اِلَّا اللّٰهَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ  
 پناہ مانگتا ہوں میں اے اللہ تیرے ساتھ اس بات سے کہ شریک نہ  
 کروں میں تیرے کسی چیز کو اور جانوں میں اُس کو اور بخشش چاہتا ہوں میں تیرے  
 ساتھ اُس سے کہ نہیں جانتا ہوں میں اُسے توبہ کی میں نے اُس سے اور  
 مسلمان ہوا میں اور کہتا ہوں میں کہ لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یعنی کسی  
 کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے اور محمدؐ بھیجا ہوا اللہ کا ہے اور یہ کہتا ہوں میں  
 اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمِمْلٰكَتِهٖ وَكَلِمَتِهٖ وَرِسٰلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ  
 وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَلْبَعَثَ بَعْدَ الْمَوْتِ اِيْمَانَ لَا يٰ اِيْمَانَ  
 اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کے کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر  
 اور قیامت کے دن پر اور تمہارا بھلائی اور بُرائی کا اللہ کے طرف سے ہے  
 اور اتنا ماننے کے پیچھے اُن سب پر ایمان لایا میں فاعلم یہ حقیقت ہے  
 ایمان مفصل کی اور ایساں مجمل کی آگے سنئے اس طرح پر کہ اٰمَنْتُ

بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقِيلَتْ جَمِيعُ احْكَامِ اِيْمَانٍ لَّيَا مِيْنَ الْعَدِيْرِ  
 جِي اَح وَهُ اِپْنِي اِيْمَا اُوْر صِفَاتِ سِي اُوْر مَانِي مِيْنِ نِي سَبِ حَاكِمِ كِسِي  
 يِه حَقِيْقَتِ جِي اِيْمَانِ كِي اُوْر اِس مَضُوْنِ كِي مِثَالِ يِيسِي جِي جِيئِي كُو تِي  
 زِيْر دِسْتِ حَاكِمِ كُو اُوْر اِنَا مِ اُوْر حَمْلِكِه لِكِه كِر لَآ جَارِ هُو جَاتَا جِي اُوْر خِلَافِ اِس  
 اُوْر اُوْر حَمْلِكِه كِي نِهِيْنِ كِر سَكْتَا اَكْر خِلَافِ كِرِي تُو حُرْمَتِ نِهِيْنِ رِيْتِ  
 سُو هِر سِي پَر لَازِمِ جِي كِي اِپْنِي حُرْمَتِ كَا پَاسِ كِرِي يَعْضِي اِحْتِيَاطِ اِيْمَانِ كِي  
 اُر كِه كِي اِحْتِيَاطِ اِس كِي سَبِ چِيْزِي غَالِبِ جِي اُوْر حَقِيْقَتِ اِحْتِيَاطِ  
 اِيْمَانِ كِي اِس طَرِجِ رِي جِي كِي جِيُوْقَتِ كُو تِي مُسْلِمَانِ كِسِي كَامِ كَا اِرَادِه كِرِي  
 اُوْلِ اِس كِي غُور كِرِي لِي كِي اِس كَامِ مِيْنِ نَقْضَانِ اِيْمَانِ كَا جِي اِيْمَانِ اُوْر مِيْرَانِ  
 اِس كِي شَرِيْعَتِ جِي كِي جِيْسِ كَامِ مِيْنِ نَقْضَانِ اِيْمَانِ كَا جَانِي وَهُ كَامِ  
 اِكِرِي اَكْر كِه مِلَا بَر نَفْعِ مَسْلُوْمِ هُو اُوْر بَر نَفْعِ وَهُ كِي جِيْسِ مِيْنِ اِيْمَانِ نِي كِي  
 جُو طَاهِرِيْنِ كِي كِه مَاتِه اِيَا اُوْر اِيْمَانِ نِي اُوْر اِس اِرَاهِ اِيَا كِه جِيْسَا غَدَا اِسْتِ  
 نِي فَرَاْنِ مِجِيْدِيْنِ فَرْمَا يَا جِي كِي وَالْعَصْرُ اِنْ اَلْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ قَسْمِ  
 اُسْتِيْنِي دُنِ كِي مُقَدَّرِ اِنْسَانِ پَر تُوْمَا جِي اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 وَتَوَّصَّوْا بِالْحَيٰوةِ وَتَوَّصَّوْا بِالْقَدْرِ كِرِي يَقِيْنِ لَاسِي اُوْر كِي بِيْلِي كَامِ اُوْر

سب سے فوج  
 سے موروہ و جھنڈا

اُس میں تقید کیا ہے دین کا اور اُس میں تقید کیا ہے ہمارے کام  
 قائم یہ مضمون انسان کی دل میں اُس وقت جگہ کھڑتا ہے  
 جب اس طرح سمجھ کہ جو کرتا ہوں وہ سب نامہ اعمال میں قلم بند  
 ہوتا ہے حساب کے دن وہ نامہ میرے سامنے ہوگا جیسا کہ  
 فرمایا ہے **مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ** جو جس نے ذرہ بھر بھلائی  
 کی وہ دیکھ لے گا قائم جب اس طرح سمجھ اور بڑے کام سے  
 بچنا اور بھلے کام کا کرنا شروع کرے ایسے شخص کا اللہ تعالیٰ آپ  
 نگہبان ہووے یعنی پھر یہ شخص ارادہ بھلے کام کا کرے یا بڑے کام  
 سے باز رہے اللہ تعالیٰ اُس بڑے کام سے اُس شخص کو بچانے  
 کی سیدھی راہ پر چلاوے ہے یہی ہے مضمون **إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ**  
 کا آگے اسکے جتنا یہ شخص اس امر میں سعی اور کوشش کرے گا ایمان کا  
 مستحکم اور مضبوط ہوگا اور معرفت اللہ کی حاصل کرے گا اور روز بروز  
 نزول رحمت الہی کا اس طرح ہوگا کہ یہ شخص اچھی طرح معلوم کرے گا  
**قائم** یہ حقیقت ہے ترقی ایمان کی جو کوئی چاہے آزمائش کرے  
 اگر خدا چاہے تو تیسرا ہوا اور جو شخص چاہے کہ تیز نزول رحمت الہی کی

معلوم کئے تو وہ شخص کہنے میں اللہ تعالیٰ کے احکام کے اور چھوڑنے میں نہایت کے سرگرم ہو کر اور پکا  
 تو معلوم ہو گئے اور حجت اشکبار علیہ السلام پہل شریف سے طرفت اور حقیقت اندر معرفت کا اور تشریح میں  
 پہلے پیرانی ہی شریف کی ہیں کہ ان کا نام ہی شریف ہے حقیقت اندر معرفت کا ہر فائدہ سہرہ و سرور  
 اب جانا تا یہ جب بندہ اپنے مالک کی فرعون اور ابہر کجا تو اس وقت میں بعد فرصت کے کلمہ پڑھی  
 پڑھا کہ کہ واسطہ کشائش اور دین و دنیا کی بہت تفریح میں اپنی وقت کے خلیفے سے ایک کلمہ  
 کلمہ بیان کیا دیا اگر زیادہ ہو سکے تو ان کلموں سے ہرگز غفلت نہ کر اور ذخیرہ عاقبت اپنی تھری فرصت میں  
 حاصل کرے یہ کلمہ بعد نماز پنجگانہ کی تھری میں ہے کہ پڑھنے سے ثواب عقی اور فائدہ دینا حاصل ہوتا  
 اس کلمہ میں اس کلمہ پڑھ کر دیا اور یہ کلمہ بہت مستند بین کلام مجید اور حدیث شریف سے سو ہر فرد بشر  
 کلام از حد ہے کہ اس کلمہ سے محروم نہ رہے اور ان کے فائدے علم اخلاص سے دریافت کر لیں  
 اس کلمہ سے ان کلمہ کی گنجائش نہیں ہے **فان** بعد نماز فجر کہ ہو کوی اساتیر اللہم اجرنی  
**مِنَ النَّارِ** کہ اگر اس میں مر گیا تو اللہ تعالیٰ کا اور گناہوں کو اس وقت سے اور جو روز کے وقت سات سو  
 اس کلمہ کو پڑھے اساتیر کو نجات پاتا اور آتش و فریغ سے یہ حدیث صحیح ابن ماجہ میں ہے **فائدہ**  
 بعد نماز آیت الکرسی پڑھ کر ہر حال ایک ایک پڑھنا نجات دیتا خدا رب تعالیٰ ایک نمازی دوسرے نماز کا  
 پڑھنے والا اگر اس میں مر گیا تو جہنم ہو گا اور جہنم سے ہرگز نجات نہ ملے اور اگر اس میں کوئی عیب ہے تو اس میں پکارت  
**فائدہ** بعد نماز فجر کہ **لا اله الا انت سبحانک انی اعترفت بک** پڑھنے سے نجات اور دنیا کی نجات

بجای

رزق کی حاصل ہو اور بعد نماز پڑھنے کے پانچ سو بار حسبنا اللہ ونعم الوکیل پڑھے اور اگر زومت کے بعد  
 چھتیس مرتبہ پڑھے اور بعد نماز عصر تسبیح ملکہ رضی اللہ عنہا کی پڑھے کہ وہ کئی کئی بار کئی کئی بار پڑھی اور وہی  
 بہت فائدہ مند ہے اور حضرت نے اپنی صاحبزادی کی تعلیم فرمایا تھا اور وہ تینتیس بار سبحان اللہ  
 اور تیس بار الحمد لله اور تیس بار انشاء اللہ کریم اللہ بعد نماز صبح کے سو بار لا الہ الا اللہ  
 الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے اور حدیث شریف میں آئی ہے کہ جو کلمہ فضل اللہ کے پڑھے  
 ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر میں اس کو پڑھے گا بیشک جنتی ہو گا اور اگر ان باب یا عزیز  
 واقربا یا دوست و آشنا کے واسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار بار کلمہ پڑھے کہ بخش گیا وہ  
 شخص نے شک جنتی ہو گا اور اگر بعد نماز عشاء کے سو بار دو پڑھے درود کی بہت  
 قسمین میں ایک قسم اختیار کر لے چاہے یہی پڑھے اللہ صلی علی محمد و علی  
 آل محمد و بارک وسلم کما صلیت و سلمت بعد اس کے سورہ تبارک و تبارک کے واسطے رفاہیت بہت  
 ہے کہ پڑھا کرے لگے اس کے جو توفیق عبادت کی اللہ تعالیٰ زیادہ دے زیادہ پڑھے لیکن اتنا  
 ہر مسلمان کو جائز ہے کہ پڑھا کرے اور اس کے ثواب سے کہ بہت بڑا ہے محروم نہ رہے  
 صَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْفَةٍ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ  
 تمام ہو اور اس حقیقۃ الصلوٰۃ

# احکام الایمان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب محکومات  
ہندی میں عقائد کو لکھا  
جان پہلے تو کہ ایمان ہے دو قسم  
معنی اب ایمان مجمل کی سنو  
ایک ہے اللہ اور احکام رب  
اب سنو معنی مفصل کی سبھی  
ایک کہنا دل سے ہے اللہ  
پھر رسولوں کو بھی برحق جان لو  
دن قیامت کا بھی ہے حق یقین  
حق ہوئی تقیہ دیر یعنی خیر و شر  
اب صفات رب سنو دل سے ذرا

اور درود خیر موجود ہے  
تاکہ سبھی اس کو ہر جھوٹا بڑا  
انکا مجمل اور مفصل یکساں  
عقائد اس بات کا دل میں دھرو  
جو نبی پر اترے سینے مانی سب  
کھول کر کہنا ہوں میں ان کو ایسی  
جانتے برحق فرشتوں کو رہو  
اور کتا ہوں کو بھی برحق مان لو  
بے سرنگے پھر اٹھنا ہے وہیں  
جتنی قسمت میں ہے پہنچے پھر  
ہے وہ بے مانتہ دیکھو صفا

در بیان ایمان مفصل کی

در بیان صفات رب سبحانہ



باب ہمای اُسکی اور بی بی  
 پاک ہے حاجات انسانی کبھی  
 جسم بھی ہرگز نہیں بس عرض و طول  
 پاک اُسکو تم مکان سے جان لو  
 یعنی یوم و لیل اور شام و سحر  
 پاک جانو تم طرف سے اُسکی ذات  
 کیونکہ یہ بائین بین جسم کو ضرور  
 اُس نے ہے پیدا کیا سالہا سالہ  
 ذات اُسکی ہے قدیم اور دانما  
 جانے ہے بائین زبانی اور دلی  
 ایسی ہی نسبتا ہے وہ ہر بات کو  
 لیکر سنا دیکھنا اُسکا نہیں  
 جانتا ہے حال موجودات کا  
 ہو چکا اور جو کہ ہوئے گا کبھی  
 قادر اور دانما ہے اور صاحب کلام

بیانیاتی کچھ نہیں جانو یقین  
 اور صفات خاص خود کئی بھی  
 کر کے ذات اُسکی میں کیونکر حلول  
 اور زمان سے بھی متبرمان لو  
 ذات اُس کی پرہیز کرتے گئے  
 یعنی اوپر نیچے بائین و ذمی ذات  
 جسم ہونے سے وہ ہے بیادوں  
 پاک اُسکو غیب اور نقصان سجان  
 اول و آخر وہی ہو گا بجائے  
 دیکھے ہے ہر چیز تحقیق اور علی  
 گر کچھ رو یا کہ ہونٹھوں کسی کہو  
 انکوں کا نون سے یہ جانو بالیقین  
 ظاہر و پوشیدہ سب اینجوش تھا  
 جانتا ہے اُسکو وہ مالک اسی  
 بین کمال اُسکی تین ثابت تھا

نئے زبان و حرف کرتا ہے کلام  
 خیر و شر بندوں کی سب پیدا کر  
 خیر سے راضی بدی سے ہرغض  
 اس لہادے پر مقرر ہے ثواب  
 اہل جنت کے تین اسے باصفا  
 پیدا کرتا ہے وہی ہر چہ کو  
 جو ہر وعرض اسنی سب پیدا کیا  
 جسم میں جب درد ہو نہ مرتے  
 کمانے سے گرسیری حاصل ہونچے  
 دھوپ میں بیٹھے ہو و گرم تو  
 سبکا خالق تو اسکی کو جایو  
 بعد کمانے کے جو وہ سیری  
 بلکہ گرچا ہے تو التا کر رکے  
 اس عقیدہ پر تو مضبوطی ہی چلے  
 کام اسکے بن سبھی ہی پیرتے

صوت کا ہرگز نہیں ہے اس میں کام  
 لیکت شرطان کے ارادہ کو روئے  
 پس ارادہ خیر کا تو رکھنا  
 اور اسی پر ہی قیامت میں عذاب  
 نئے خطر ہوونے کا دیدار خدا  
 خرد ہو یا ہو کلان سب ہو ہو  
 کہ مرض ہو یا کہ انس سے ہو شفا  
 شیشہ گروٹے پس نہ بے کے  
 پیاس تیری یا کہ پانی سے نہ بچے  
 چھانین میں ٹھنڈا جو ہوا نہ کھو  
 اور چیزوں کو سبب پہچانیو  
 لاکھ من غلے سے تو بھوکھا رستے  
 یعنی بھوکھا بچھ کو کھانے سے کرے  
 حکم رب پر گرتو کرتا بے عمل  
 کوئی بھی خالی نہیں تقدیرتے

عالی حکمت سے نہیں کرتا وہ کام  
 نے غرض ہم اس کا کام ہاں تو  
 کہ مجازی ہم تو وہ سالہین  
 ماننا جانوسہ را مدعہ ضرر  
 جانے اس کو حسن نیک فن  
 بد اس کی کو ہتی ہم عقل صحیح  
 گنتی سے باہرین ذہ ای خوش مثال  
 تین پر رکتے ہن بعض اے باخبر  
 یاد رکھ اس کو ہنو ہرگز نسیف  
 درسیان جملہ وہ سب روہین  
 جن کے او پر تعابیان اور وہی  
 شری غزرا یل قبض روح پر  
 ہبدم مرنے لگے ہر یک ضرر  
 ایک سو اور چار ہن گن لے ابھی  
 ایک تو توریست کو ان سب میان

پھر بھی اس میں حکمتین ہیں بیشمار  
 کوئی کام اس پر نہیں لگا ضرور  
 فی الحقیقت غمرب عالم ہن  
 اس کے حکم کے حکم شد  
 شرع نے جب کو کہا ہو وہ حسن  
 اور جو بولا ہو کسی شیخ کو قبیح  
 اب فرشتہ کا سنو تم دل بحال  
 بعض ان میں سی ہن رکتے دو ہی پر  
 چار پر بھی بعض کی میں اے فقیہ  
 ایک چار ان سب میں بیش ہن  
 ایک ہن جبریل جو لاتے تھے وحی  
 دوسری میکائیل منہ پر ستتر  
 چوتھے اسرافیل جب پوئیں گے  
 سب کتابین آسمانی اسولی  
 چار ان میں ہن مجملہ اور کلان

در بیان حال مرشدین  
 سرور

در بیان کتابت آسمانی گویا

حضرت موسیٰؑ پر چکا ہونے لول  
 حضرت عیسیٰؑ پر جو آئی نہ رور  
 پوچھی تھی قرآن حب جو خدہ تلو ملا  
 ان کے سو صحیفہ جان لو  
 شیت پر اترے صحیفہ یہ بیان ہیں  
 تیس بن ادیس پر اس باتیں  
 ایک روایت میں ہے آئی یون جن  
 پس یہی بہتر کہ دل اور زبان کسی  
 انبیا جو حق سے نیچے خسلق پر  
 یعنی کتنی کا نہ رکھیو اس میں کار  
 کیوں کہ گنتی کا انھوں کے ایجان  
 لیک اول سے تھے آدم بجا  
 انبیا جتنے تھے سب معصوم تھے  
 اہل انوکسل انھوں نے اے فتی  
 سارے عالم پر نبوت اگوجی

دوستری اجمیل حب انہیں بشول  
 تیسری داؤد کو پہنچے زبور  
 شان حب جن کی محمد مصطفیٰؐ  
 گنتی ان سب کی ابھی پہچان لو  
 حضرت آدم پر دس کس تو قیاس  
 حضرت ابراہیم پر دس انس انیز  
 تیس ابراہیم پر اسے خوشیہ  
 نے صد کی عتہ دا کا کر  
 بہت بین تعین ان کی تو نکتہ  
 تار ہے ایمان تیرا ہر قرار  
 مختلف آیا حدیثوں میں بیان  
 آخر جملہ میں احمد محبتی  
 مرتے تک اپنی نبوت پر ہے  
 فضل سے ہیں محمد مصطفیٰؐ  
 جن اور ان پر انیک پے

میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے

آپ کو سراج جگتے میں ہونی  
 دن انہی کا نا سنج ادا یں جس  
 ان کی اُمت کے سنو تم شان میں  
 لیکت پہر اُمت میں بھی اصحاب کے  
 ان میں افضل جان لو بوجہ کو  
 پیر ہوا شہرہ بڑا عثمان کا  
 پیر جو باقی میں صحابہ اولی  
 جو ہو آپس میں کہہ ان کے نزع  
 روک رکعین ہم سبھی اپنی زبان  
 روح ان سب کی ہے قرآن میں لکھی  
 نام لے کر کے فرمایا بھی  
 پیر جو کوئی گفتگو ان میں کرے  
 قول پیغمبر سے بھی اسکے تین  
 ایسے شخص کا مکانا پیر کہاں  
 غیب کی جو دی نبی نے ہی خبر

در احوال قیامت لکھا ہے

روح و تن ہی ساتھ دو نوا چلی  
 دو رکون ایسا عالیشان  
 خیر اُمت آچکا قرآن میں  
 جان لو افضل نہ شک اسمین کو  
 پیر عرش میں بعد ان کے نیک  
 بعد ان کے ہیں علی مرتضیٰ  
 بعض افضل بعض سے ہیں ان میں بھی  
 بعد پر ان کے نہیں جب اللع  
 گفتگو کی جا کہہ اسمین حج کہاں  
 وصف فرما ہن خود ان کا نبی  
 عام بھی کر کر کے بت لایا بھی  
 اس کو منکر جانتے قرآن سے  
 جانتے منکر مخالف بالیقین  
 آگ دوزخ کے سوال مہربان  
 حشر کی ہو وہ علامت یا کر

ان سمون کا ہونا بیکانہ پر  
 سن تو احوال قیامت آغز  
 پہلے سب سے ہو گا ہدیہ کا  
 آسمان سے آوین جب عیسیٰ نبی  
 پہلے کی پھر قوم بد یا جو ج کی  
 جب کہ یہ سب مرگین گ آفتاب  
 بند ہو دروازہ تو بہ کا جی  
 اور کوئی کافر اگر ایمان لائے  
 بعد اسکے زلزلہ ایک آوے گا  
 نکلے گا اس میں سے ایک جنوں  
 ایک ماتمہ اسکے میں ہو گیا عصا  
 مومنوں کے ماتمہ پر ایک خاؤر  
 جو کہ کافر ہو گا اسکے ماتمہ پر  
 شبہ پھر ہرگز نہیں ہو گیا جب  
 بعد ان سب کے جو ہو گا نفع ضرور

شک نکر اس میں بختہ کر ج شور  
 یاد رکھ ان کو ہو تو ن تیسر  
 نکلے گا دجال بیچھے پر غرور  
 موت اس ہوزی کی ہو گی جی  
 ساتھ لے کر بیٹھ کر با ج کی  
 نکلے گا مغرب سے نئے انوار و تاب  
 پھر نہیں مقبول تو بہ ہو کھی  
 رد ہووے وہ زرد رنگ کا  
 لکڑے ٹکڑے ہو گیا جس سے مفا  
 دیکھنے سے اسکے چہرے ہو گے سب  
 دو سر میں مہر ہو گی فقا  
 کینچا لازم ہے اسکے کو اور ضرور  
 مہر کر دے گا وہ اپنی نے خطر  
 مومن و کافر کو پھانچ گے سب  
 اس سے ہر شی کو فنا ہو گی ضرور

بعد چالیس برس کے بارہ گز  
 پھر تو زندہ ہوا تھکی جملہ شے  
 پھر وہاں ہووے گا ہر ایک کا جس  
 تو نسا اعمال کا ہو گا ضرور  
 پھر خراب شخص اپنے کام کے  
 ہو گا آپس میں بھی بندوں قصاص  
 گر کوئی حیوان حیوان پرستم  
 کیوں کہ وہ لاچار ہووے گا وہاں  
 ظلم کے انسان کا بدلہ وہاں  
 نیکین ظالم کی مظلوموں کو دے  
 یعنی مظلوموں کی بدین ڈھونڈ  
 بدلی میں ایک دانگے کے ایخوش خصال  
 عرض کو شرحی ہے جب کا عرض طول  
 پانی اسکا شہد سے مینا کہو  
 ایک گونٹ اس سے اگر پیوے کوئی

نفع ہو گا صورت میں باکرو فر  
 آدمی حیوان جن اے نیک پے  
 ہاتھ میں ہر ایک کے دیوین کتاب  
 نیک و بد جملہ وہاں ہو گا  
 دیکھ لیوے گا وہاں اپنے برے  
 اس میں انسان کو نہیں ہر قصاص  
 گر گیا دنیا میں آپس میں محرم  
 بدلہ اپنے ظلم کا دے گا وہاں  
 اس طرح دیکھا ہے استعان  
 گر نہوین نیکیاں انکارے  
 ظالموں پر ڈال دے ایخوش سیر  
 سات سو دیو نمازین نے تعال  
 ایک جینے کی ہے رہ اندر بقول  
 دودھ سے ہیگا سفید نیک خو  
 پیاس وہ ہرگز نیا پوے گا کبھی

پنج و راست دونوں میں تیار سب  
 اہل ان کی کو کبھی مرنا نہیں  
 حکم ہو گا تاکہ اس پر گزیریں گل  
 تیز کوئی کیونکہ اس سے بچ سکے  
 ہوگی گزیرے گا سب اہل برق با  
 بعض مثل چوٹیوں کے چرند  
 سوت کا ان کو و مان آنا نہیں  
 پھر نہ چھنے کی و مان تدریب  
 پیپ خون ز قوم کھانے کو سٹے  
 تب کرین پانی طلب اسکے لئے  
 ہونٹ جل کر جس پہنچے تا ملک  
 ڈھاگت سیوسینہ کو اینچوشیر  
 پھر جو بوند اسکی شکم میں جا پڑے  
 راہ پیچانہ سے نکلیں پھر سبھی  
 ایسا تن ہووے بڑا اینچوشیر

نار و جنت دونوں میں موجود اب  
 دونوں کو ہرگز فنا ہونا نہیں  
 پشت پر دوزخ کے جب کھینکے پل  
 بال سے باریک اور تلوار سے  
 لیکت جس پر رحمت اللہ با  
 بعض مثل سب تیزے خوشی پر  
 کافروں کو نار سے چھٹا نہیں  
 سانپ بھجھو طوق اوزر بنجیر  
 سر پہ ان کے کھولتا پانی پڑے  
 کھاتے ہی ان کے گلے میں جا پڑے  
 ایسا پانی ان کو دیوے کا گت  
 ہونٹ نیچے کا جلے اور سوچ کر  
 اوزر بان بھی سوچ کر منہ کو بڑے  
 کاٹ ڈالے اسکی آنتیں جگلی نہ  
 واسطے تعذیب کے کفٹا رکا



ڈاڑا اسکی ہووے مانند احمد  
 اور زبان اسکی کھینچے کو سون تلک  
 سر کے بل چلاوین کے گتے کو  
 اور برے کانتے چھوئے جاوین کے  
 دوزخی کے پیسے گردوں میں  
 یا اسی قوم سے ایک بونہی  
 سارا عالم اسکی بدبو سے  
 اہل جنت کے لئے عیش دوام  
 باغ اور بہرین منصفے اور تصور  
 حور کی حسن و ضیا کا کیا بیان  
 روشنی سورج کی گم ہووے سبھی  
 ایسے ہی کھلتے وہاں کے اور لباس  
 ایک کو ڈار کھنے کی جاگہ وہاں  
 سیوہ کی خواہش اگر کوئی کرے  
 دیکھنے میں صورت انکی ایک ہے

پھر قیاس ہے پر دو تم کا لب  
 یعنی کھینچے گا اسے وہاں پرنگ  
 قدرت مالک لو تم اب سوچو  
 گو زگر نہ در دو کلفت پاہین کے  
 ہٹ پڑے دنیا میں سن بچو شمس سے  
 آپڑے دنیا کے اندر اے علی  
 ان خدا بون سے بچار بانی مجھے  
 بح مہیا جنتوں میں لاکلام  
 واسطے خدمت کے ظلم ان اور جو  
 گروہ دنیا میں کبھی ہووے سبھی  
 بلکہ بعض اسکی کرین پو جا بڑی  
 ہیں زیادہ وصف سے اور قیاس  
 سہاری دنیا سے بح بہر کھان  
 شاخ جنگ کر کے منہ پر لگے  
 پر فرہ ہے مختلف انکے پے

کر کو بھی چاہئے سواری پر مڑھون  
 یعنی ایک پل میں وہ راکب کے تین  
 اہل جنت جو کہ ہر روز مردون  
 مردون کی صورت ہو مثل مردان  
 عمر گویا ان کی عمر پتیس سال  
 گرچہ کھانا پینا ہوگا بالیقین  
 جس دن کھانے کے جو او ایک دکان  
 یا پینے کے خوشبو بویان  
 اشتہا کھانے کی حد سے ہو سوا  
 پہنچے خواہش ہلکے کی گزرے  
 خود بھی مقبول ہے اسے باصفا  
 میں غنہ بندوں کے لئے تیار کی  
 کان نے ہرگز نہ اس کو زمین  
 وصف جنت کا کروں کتبے بیان  
 اگر کوئی کاتب بزرگ نہ لایا

ایک سواری پاوین ایک کچھن مٹھون  
 لے اڑے صد مانا نازک العین  
 حسن اس کا ہونچہ اسے نکین  
 سوچھہ ڈارھی سے نہیں ہوگا نشان  
 طول قدم کا تیس گز انجوش مقالہ  
 لیکت بول گوئی گئی انہیں نہیں  
 دور کر دیوے سبھی کھانے کا بار  
 کھانے کا ہرگز نہ چھوڑے کچھ نہ  
 کھانے پر تمام پاؤ اسے قیام  
 ایک ساعت میں وہاں اس کو  
 رب کی جانب سے ہمیں فرمایا  
 جو کہ انھوں نے نہ دیکھی ہو کبھی  
 دل پر کیا ممکن کہ گذرا ہو زمین  
 لایان اس میں تم کی جب زبان  
 دیکھ لیوے وہ ملک کے عذاب

تخصیص



جامعین بزبون کے کرتا ہے روا  
 پیچھے ہر مومن کے ہوتی ہے حسنا  
 وگناہوں کے تین چائے لعل  
 پیر صغیرہ یا کبیرہ ہو کہی  
 شرح کی باتوں پر تشاکر  
 کفر کے الفاظ شیعہ میں کوئی  
 کفر میں شمس کے نہیں ہے کلمہ کلام  
 لیکت گم ہوئے نشے میں آدمی  
 جو کہ دیوے جنب کی تم کو خبر  
 کفر پورا جانو اور اس سے بچو  
 تا امید رہے ہے کفر کو جان  
 کیوں کہ اس سے بھاؤ زخوف میں  
 اہل سنت کے خدا نہ ہو چکے

فضل و رحمت اپنی کرتا ہے خدا نے  
 گر چہ رکعت ابو وہ عصیان کا طراز  
 کفر میں اس کے نہیں ہے کچھ معال  
 دونوں اس میں ہیں برابر علی  
 روکت رکھ اپنی زبان ان کے پی  
 نے تعلق بول بیتھے گروئی  
 کرتے تھے ہی عقل پر اس سے ہم  
 کفر پر اس کے ذوقے دو کہی  
 پیر اسے سنا کہے کوئی بشر  
 خوف بالکت کا زادوں میں نہ  
 امن ہی اس سے جو کفر پر جان  
 سو منقہ کو چاہے وہ تو رکھیں  
 جس کو شبہ ہو کتب میں پھیلے

عقیدہ صحیح  
 عقیدہ صحیح  
 عقیدہ صحیح  
 عقیدہ صحیح  
 عقیدہ صحیح

تمام شدتہ احکام الایمان تصنیف مولانا ابو عبد اللہ محمد زکریا

# سیدالاستغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى  
 عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَأَعُوذُ  
 بِكَ بِسْمِكَ عَلَيَّ وَأَنْتَ عَزِيزٌ لَا يَأْخُذُكَ الدُّنُوبُ إِلَّا أَنْتَ

## ترجمہ سیدالاستغفار

ہمیں کوئی محبوب و تیرے ہوں  
 میں بندہ ہوں تیرا تو میرا کریم  
 اسی وعدہ پر ہوں میں قائم رہا  
 پہلے تن میں ہو بوج کی کھینچا ہوا  
 بڑی اسکی سے جو کیا میں گناہ  
 تیری نعمتوں کا جو ہمیں بخشے  
 تو پھر جس نعمت کو کہہ ہوں مفت  
 کہ بخشے گناہوں کو کچھ بھی کہیں

خدا یا تو ہی پاک رب ہمیں  
 مجھے تو نے پیدا کیا ہے کریم  
 اوزاب میں تیرے عہد پر ہوں  
 مجھے جب تک ہو ملاقت فنا  
 پناہ اب میں چتا ہوں تجھ سے اللہ  
 میں اتنا درگزر تا ہوں کہ سب میرے  
 اوزا ہے گنہ پر میں ہوں گامتہ  
 سوائے طاقت کسی میں ہیں

اللہ تعالیٰ کے پاس کیا تیرے جلوسیت مذہب ہندی اور عبادت توحید کے لئے اور سب سے بڑا  
 ایا اور خدا بل سنت جاوے تباہی غرور علم کلام سے اور سب سے بڑا اور سب سے بڑا اور سب سے بڑا اور سب سے بڑا



